دافع حساسیت علاج

یا

انٹی ہسٹامین تھراپی

از قلم:۔ ڈاکٹر بشیر الدین عصری

ایڈیٹر: رسالہ مغربی طب میرٹھ
رسالہ شفائیات جدیدہ میرٹھ

مصنف:۔ قرطاس مجربات، جیبی امراض النساء، جیبی عمل اشراب، جلدی امراض کا علاج، جدید ڈاکٹری کتاب العلاج علاج عصری، علاج بالجوہر غدد، سلفا ادویات، فارما کوپیا بمبئی ہسپتال، رسالہ ٹیرامائی سین سیبا علاج بالادویہ

پہلا ایڈیشن ۱۹۵۶ء

ناشرین

کامرس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن میرٹھ (یوپی)

قیمت فی جلد دو روپے

پہلی اشاعت ایک ہزار

مطبوعہ یونین پرنٹنگ پریس دہلی

عاملین طب اور طلباء طب کے لئے ایک مختصر طبی کتب خانہ

۱۔ جدید ڈاکٹری کتاب العلاج حصہ اول مجلد سنہری موسم سرما ۱۹۵۵ قیمت چھ روپے
۲۔ علاج عصری حصہ اول مجلد سنہری موسم برسات سنہ ۱۹۵۵ء قیمت دو روپے آٹھ آنے
۳۔ علاج بالجوہر فرد (ہارمون تھیراپی) مجلد موسم گرما سنہ ۱۹۵۵ء 〃 دو روپے
۴۔ فارماکوپیا بمبئی ہسپتال مجلد موسم سرما سنہ ۱۹۵۵ء 〃 تین روپے
۵۔ جیبی عمل اشراب (انجکشن تھیراپی) غیر مجلد سنہ ۱۹۵۴ء 〃 پانچ روپے
۶۔ جیبی امراض النساء (گائنے کولوجی) غیر مجلد موسم سرما سنہ ۱۹۵۲ء 〃 چار روپے
۷۔ جلدی امراض کا علاج مجلد جنوری سنہ ۱۹۵۴ء 〃 دو روپے
۸۔ سلفا ادویات (سلفا ڈرگز) مجلد جنوری سنہ ۱۹۵۵ء 〃 دو روپے

یہ تمام کتابیں جدید طریقہ تعلیم کے مطابق تیار کی گئی ہیں
کامیاب انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن میرٹھ شہر

پیش لفظ

اس مختصر کتاب میں دافع حساسیت ادویات، ان کے صفات، کیمیاوی ترکیب، معتادگی اشارات علاج اور تجارتی مرکبات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

انٹی ہسٹامین ادویات زمانہ جدید میں شفائیات میں ایک اہم مقام حاصل کر چکی ہیں اور سلفا ادویات، انٹی بیوٹک ادویات، حیاتین، بارمون مرکبات اور ہارمونز کی طرح ایک عظیم گروپ تسلیم کر لی گئی ہیں۔

لہٰذا اردو طب میں ادویات کی اس عظیم و موثر حلقہ کو پیش کرنے کے لئے یہ اہم معالجاتی کتاب تیار کی گئی ہے اس میں ہم نے دیگر معالجاتی کتب مثلاً (ہارمون تھیراپی، سلفانمائیڈ تھیراپی اور انٹی بیوٹک تھیراپی) کے عنوان کی حیثیت سے پوری ذمہ داری کے ساتھ معلومات فراہم کر دی ہیں۔

امید ہے یہ کتاب طلباء طب، عاملین طب اور دیگر ناظرین کرام کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی اور اس کے متعلق جدید رایوں اور نکتہ چینیوں پر پوری توجہ دی جائیگی۔

آخر میں خدا سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو ضرورت مند حضرات کے لئے کامیاب بنادے۔ آمین

۹ مارچ سنہ ۱۹۵۵ء

خادم طب
ڈاکٹر بشیر الدین عصری
میرٹھ

جدول مضامین

۴۔ انٹی ہسٹامین کی تعریف

انٹی ہسٹامین Antihistamine یہ لفظ دو جملوں سے مرکب ہے۔
انٹی بمعنی مضاد، مخالف، بر خلاف اور ہسٹامین بمعنی نسیج کا وہ مادہ جو حیوانی بافتوں اور سبزیوں میں پایا جاتا ہے
پس انٹی ہسٹامین وہ دوا ہے جو ہسٹامین کے اثر کے خلاف کام کرے۔

ہسٹامین کیا ہے؟

یہ ایک ایمائن (مادہ) ہے جو تمام حیوانی بافتوں اور سبزیوں کی بافتوں میں واقع ہوتا ہے۔
یہ مادہ عروق شعریہ (باریک بال جیسی رگوں) کو بہت زبردست کشادہ کرنے والا ہے اور افراز
معدہ (رطوبت معدہ) کا محرک ہے۔ اس لئے یہ معدے کے فعل کو جانچنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے دوران
خون کی سرعت کو بھی ٹھیک کرتا ہے اور یہ بعض مخصوص عصبانی خلیوں کو بھی جانچنے کے کام آتا ہے۔
ہسٹامین گردعروق مرض کے معالجہ میں، گٹھیا، جوڑوں کے بگڑ جانے اور منیر کے مرض (دو آرسرا)
بھی استعمال کیجاتی ہے اور مقامی طور پر قرحہ آکلہ میں استعمال کیجاتی ہے اور بذریعہ اشراب بھی استعمال
کی جاتی ہے۔
ہسٹامین پروٹین کی خستہ حالت اور گندے عضویات میں بھی پائی جاتی ہے اور کسی قدر آنتوں کے
اندرونی حصے میں پائی جاتی ہے گلے سڑے گوشت میں اس کا وجود ہوتا ہے اور ارگٹ کے مرکبات سے اس
کو نکالا جاتا ہے یہ تمام بافتوں میں پائی جاتی ہے اور زیادہ مقدار میں پھیپھڑوں میں موجود ہوتی ہے اور یہ سفید
ذرات میں بھی پائی جاتی ہے۔

ہسٹامین کا فعل :۔

ہسٹامین مرکزی نظام عصبی کو کسی قدر دبا دیتی ہے اور دوران خون پر قابض اثر کرتی ہے شریانین
کو سکیڑ دیتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھا دیتی ہے اور پھر عروق شعریہ کی کشادگی کے ساتھ دباؤ گر جاتا ہے اور
اس طرح ایک صدمے کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو دل پر ناکافی خون کی رسد اور دوران خون کی شریانی
جانب خون نہ پہنچنے کی وجہ سے ہو جاتی ہے پھیپھڑوں کی دموی کوٹھریاں سکڑ جاتی ہیں اور دوران خون میں
ایک دوسرا خلل واقع ہو جاتا ہے۔

تنفس پر اس کا اثر کم ہوتا ہے لیکن دم گھٹنے کی شکایت ہنجبہ کے عضلہ پر ہسٹامین کے اثر کے سبب ہوتی ہے۔ ہسٹامین معدہ، آنتوں، اور رحم پر بھی انقباضی اثر کرتی ہے اور ان میں تشنج پیدا کر سکتی ہے اور یہ اثر آنتوں سے بھی دور نہیں ہوتا رحم پر ہسٹامین کا اثر بہت زیادہ حسّاس ہوتا ہے۔

یہ آنکھوں کے پپوٹوں کو سکیڑ دیتی ہے اور عروق شعریہ کی رقت پذیری پیدا کر دیتی ہے اور خون کے کیمیاوی اجزا مثلاً کیلسیم، فاسفیٹ، غیر لحمی نائٹروجن اور شکر خون میں بڑھاؤ پیدا کر دیتی ہے اور ان تغیرات سے خون کا انجماد بڑھ جاتا ہے۔

ہسٹامین سے بہت سے غدود مثلاً لعابی، معدی، بنقراسی، اور آنتوں والے غدود بھی افراز پیدا کرنے لگتے ہیں۔ اور اس کا یہ اثر اٹروپین سے کم کیا جاسکتا ہے۔

ہسٹامین انزائم کے اثر سے بافتوں میں ختم ہو جاتی ہے اور وہ مادہ ہسٹامائی نیز کہلاتا ہے جو بہت سے اعضا اور بافتوں میں پایا جاتا ہے اور یہ مادہ کافی مقدار میں آنتوں اور گردوں میں پایا جاتا ہے۔ کتّے کے دل و جگر کا کوئی مرکب ہسٹامین کی اس عظیم مقدار کو بے اثر کر سکتا ہے۔

ہسٹامین جلد پر لگانے سے خراش اور درد پیدا کر دیتی ہے اور رگوں کو کھول دیتی ہے، سرخی دانہ اور جلد میں آب خون کا رساؤ پیدا کر دیتی ہے اس مقامی ردّ عمل کا سبب اس کا سہ گنا اثر ہے جو دوران خون، رحم اور جلد پر ہوتا ہے۔

ہسٹامین کا مخصوص فعل یہ ہے کہ غیر مخطوط عضلہ کا زبردست انقباض پیدا ہو جاتا ہے اور یہ رحم میں خوب نمایاں ہوتا ہے۔ بعض جانوروں کے شعبہ جات میں ایسا زیادہ ہوتا ہے، خرگوش کی اندام نہانی اس سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔

ہسٹامین کے زہریلے پن کی علامات :۔ اس کا یہ زہریلا اثر ارگٹ کے استعمال سے فن ولادت میں دیکھا گیا ہے۔ جب کہ انجکشن کے مقام پر ورم اور بافتوں کا ارتشاح پیدا ہو جاتا ہے۔ خراش جلد اور دبانے سے درد معلوم ہونے لگتا ہے۔

درد سر، دباؤ، چہرے کا بھربھرانا اور سر کا بھاری ہونا اس کی عام پیچیدگیاں ہیں، ملتحمہ چشم خون سے بھر جاتا ہے اور دردناک ہو جاتا ہے، سانس تنگی سے آنے لگتا ہے اور چپکدار بلغم خارج ہوتا ہے متلی ہونے لگتی ہے اور معدہ بہت کچھ سکڑ جاتا ہے۔ نبض تیز ہو کر خون کا دباؤ گر جاتا ہے آخر میں صدمہ، سقوط قوت

ہو جاتی ہے۔ خون کا دباؤ، ۹۰ تا ۱۰۰ ایم ایم سے ۸۰ تا ۴۰ ایم ایم تک ہو جاتا ہے بڑی مقدار میں استعمال کرنے سے دل کی بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔

ہسٹامین کا دوون وریدی انجکشن ۰.۲ تا ۴ء ملی گرام فی منٹ کرنے سے خون کے دباؤ میں تغیر پیدا نہیں ہوتا بلکہ کشادگی عروق کے ساتھ دل کے منظر میں زیادہ تحویل پیدا ہو جاتی ہے خون کے دباؤ میں گراؤ ہو جاتا ہے جو آنتوں کی رگوں کی کشادگی کے سبب ہوتا ہے گردہ کی دموی کوٹھریاں سکڑ جاتی ہیں۔

معالجاتی استعمال :۔ ہسٹامین کے دو اہم استعمال ہیں :۔

(ا) محرک افراز معدہ
(ب) بطور تشخیص معدہ

ہسٹامین طب جدید میں بہت کم استعمال کیجاتی ہے یہ افراز معدہ میں تغیر پیدا کرتی ہے اور رُبِ معدہ کے ترش جز کو بڑھا دیتی ہے اور بطور عامل تشخیص صادق و کاذب کیلوس کو جانچنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اور اس طرح یہ ایک بہت موثر عامل ہے جو شاذ و زیادہ یا کم مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بعض مخصوص مریضوں میں اس کے استعمال سے ناخوشگوار علامات مثلاً شدید کن پٹی کا درد سر اور سینہ میں ذبحہ صدر یہ جیسا درد پیدا ہو جاتا ہے۔ چہرہ کبودی یا فق پڑ جاتا ہے اور آنکھ کی بصارت ماند پڑ جاتی ہے۔ خون کا دباؤ بہت جلد گر جاتا ہے ہسٹامین کی عام معتاد تحت جلدی راہ سے ۳ تا ۵ ملی گرام ہے۔ اکلو گرام جسمانی وزن پر ۱ ملی گرام معتاد غالباً زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہسٹامین السیڈ فاسفیٹ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے جو عام طور پر بطور شراب دستیاب ہوتا ہے۔

یہ نارمل سیلائن میں بھی حل کر کے استعمال کیجا سکتی ہے

ہسٹامین درد سر کا علاج :۔

ہسٹامین اس میں بھی بطور دوا اس کے استعمال کی گئی ہے اور حساسیتی ظواہر میں بھی مفید ہے لیکن ان حالات میں یہ عطائی علاج ہے اور ابھی زیر غور ہے۔

ہسٹامین بافتوں میں داخل کر کے بھی استعمال کیجاتی ہے اور گرد عروقی مرض اور گٹھیائی التہاب مفصل میں استعمال کی گئی ہے۔

ہسٹامین دوران خون کی سُرعت کو بھی طے کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور ۱ ملی گرام کا انجکشن

۵- ہسٹامین کے برخلاف اثرانداز عوامل

Histamine Antigonizing Agents

انٹی ہسٹامین ادویات:- Antihistamine Drugs

سب سے پہلے ۱۹۳۳ء میں پاسچر انسٹی ٹیوٹ آف پیرس میں ڈاکٹر فورنیو اور بوٹ نے اپنے رفقاء کار کے ساتھ زبردست قوی التاثیر انٹی ہسٹامین ادویات کا انکشاف کیا۔ انھوں نے انٹی اڈرینالین ادویات سے دلچسپی لی اور معلوم کیا کہ یہ مادے انٹی ہسٹامین اثر بھی رکھتے ہیں ان مادوں میں سب سے پہلے ۱،۵ الف مادے پر توجہ دی گئی اور یہ سب سے موثر مادہ تھا اس کو ڈاکٹر اسٹوب نے بتلایا کہ یہ سور میں پیدا شدہ ہسٹامین صدمے کی علامات کو رفع کرنے میں بہت موثر ہے پھر الف ۹۲۹ تلاش کیا گیا جو ایسا ہی مرکب ہے ان مرکبات کی سمیت سے ان کا استعمال شفائیات میں زیادہ دن نہ رہ سکا لیکن ۱۹۴۲ء میں ڈاکٹر ہال پرن نے ان مرکبات کا مطالعہ برابر جاری رکھا اور ۱،۵۷ الف بنزائل حماتل مادہ شفائیات میں داخل کیا۔ یہی مادہ جدید طب میں انٹرگان کہلاتا ہے جو بعد ازاں نیو انٹرگان کی شکل میں داخل شفائیات کیا گیا پھر ہالپرن اور ڈکروٹ نے ۱۹۴۶ء میں فرانس میں فینو تھیازین پیش کیا۔

اس کے بعد چند ہی سالوں میں بہت سی جدید ترین انٹی ہسٹامین ادویات پیش کی گئیں جن کی تفصیل ذیل میں درج کیجاتی ہے۔

چند خاص الخاص انٹی ہسٹامین ادویات

(۱) ۹۲۹ الیف

(۲) ۱۵۷۱ الیف

یہ دونوں عوامل بازار میں دستیاب نہیں ہوتے صرف کتاب ہی کی زینت بنے رہتے ہیں۔

(۳) انٹرگان **Antergan**

یہ مادہ بھی ناقابل حصول ہے۔ لیکن اس کا جدید مشتق آج کل بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے

(۴) نیو انٹرگان **Neo-Antergan**

یہ مادہ فرانس میں اسی نام سے مشہور ہے لیکن انگلستان میں پیاپرامین میلی ئیٹ کہلاتا ہے اور

اس کا تجارتی نام انتھی سان ہے یہ برٹش فارماکوپیا اور نیو اینڈ نان آفیشل ریمیڈیز میں درج ہے

یہ ایک بے رنگ قاشدار جامد پانی میں قابل حل مادہ ہے۔ یہ انٹی ہسٹامین تاثیر کے علاوہ مقامی مسکن الم اثر بھی رکھتا ہے اگرچہ تمام انٹی ہسٹامین ادویات ایسے ٹل کولین کے مخالف اثر رکھتی ہیں۔ لیکن یہ کسی قدر ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔ اگرچہ اس کی تاثیر کی کوئی معالجاتی اہمیت نہیں ہے۔ لیکن اس سے اس کی خصوصیت ظاہر ہوتی ہے۔

یہ جسم میں بہ آسانی منجذب ہوجاتی ہے اور جسم سے فوراً خوبی کے ساتھ غیر تبدیل شدہ حالت میں خارج ہوجاتی ہے اور اس کو متواتر ۴ یا ۶ گھنٹے کے وقفہ سے دیا جاسکتا ہے یہ ایک سریع الاثر دوا رہے اور اس کی ایک معیاد کا اثر ۵ سے ۸ گھنٹے تک رہتا ہے لہذا اس کو روزآنہ کم ازکم تین بار دیا جاسکتا ہے۔

معتادگی :- یہ دوا براہ دہن دی جاتی ہے اور شکر کے غلاف دار ٹکیاں ہی زیادہ بہتر خیال کی جاتی ہیں، عام طور پر روزانہ کی معتاد ۱۰۰ تا ۲۰۰ ملی گرام ہوتی ہے اور ۸۰۰ ملی گرام تک دی جاسکتی ہے۔

ہمیشہ روزآنہ کی معتاد ۲ تا ۶ ٹکڑے کرکے دینی چاہیئے اور جب اس کا ردعمل ظاہر ہوجائے تو اس کو روک دینا چاہیئے خراش معدہ کی صورت میں اس کو بعد از طعام دینا چاہیئے بچے اس کو خوب برداشت کر لیتے ہیں لہذا بارہ سال کی عمر کے بچے کو یہ اسی مقدار میں دی جاسکتی ہے۔

واعیات اور اشارات علاج :-

(۱) حالت حساسیت

(۲) جذباتی متلی

(۳) تپ کاہی

(۴) عروقی حرکت سے التہاب انف

(۵) شری اور عروقی عصبی اذیما

(۶) ادویات کا ردِعمل مثلاً پینی سلین، اسٹرپٹومائی سین، ڈایاڈین، بارٹیون مرکبات، سلفا ادویات، مصنوعی دافع ملیریا ادویات، مرکبات ذہب، سنکھیا کے مرکبات اور سرمہ (انٹی مینی) کے مرکبات

(۷) استہدائی ردِعمل جو بیرونی پروٹین کے سبب ہوں مثلاً " لیور انجکشن، انسولین انجکشن، سیرم انجکشن، اور پلازما کے استعمال ڈنگ مارنا مختلف اسباب

کی خراش جلد۔

یہ دوا شری (پتی اچھلنا) اور عروقی عصبی اذیما میں تو مخصوص ہے اور ناکامی شاذ و نادر ہی ہوتی ہے اور ممکن ہے ناکافی دوا استعمال کرنے اور خواہ مخواہ استعمال کرنے سے یہ کمزور ثابت ہو۔

اس دوا کی سب سے نمایاں شاندار شفا بخشی یہ ہے کہ یہ جلد کی خراش کو قطعی ختم کر دیتی ہے اور پہلی مقدار دینے کے تین گھنٹے بعد اپنا شافی اثر پورا کر دیتی ہے اس کے ساتھ ہی اخراز میں کمی ہونے لگتی ہے۔ البتہ اس دوا کے استعمال سے خراش جلد تو ضرور ختم ہو جاتی ہے لیکن اس کا سرچشمہ ختم نہیں ہوتا بلکہ مزید خراش سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔

عروقی عصبی اذیما میں جب کہ زبان کا ورم یا حساسیتی حادثہ رونما ہو تو یہ دوا موثر نہیں ہوتی بلکہ اس کے لئے اڈرینالین کا انجکشن ہی شفار کا پیغام ثابت ہوتا ہے۔ (دیکھئے جیبی عمل اشراب)

ادویات کے رد عمل مثلاً پینی سلین، اسٹرپٹو مائی سین اور انسولین وغیرہ اور ڈنک مارنا۔ (کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا) بچھو کا کاٹنا میں اس دوا کے استعمال سے فوراً شفا یابی نمودار ہوتی ہے۔

سیرم کی بیماری میں جلد کی خراش اور پتی اچھلنا کو تو سکون مل جاتا ہے لیکن درد اعصاب اور بخار کو آرام نہیں ملتا اس کے لئے اسپی سی پوڈر بھی استعمال کرنا چاہیئے۔

تپ کاہی میں صرف ۵۰ فیصدی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور ۲۰ فیصدی مریضوں میں ان کا علاج کرنے پر ہوتا ہے تپ کاہی کی بہ نسبت ریزش انف اور سوزش ناک میں زیادہ کامیابی حاصل ہوتی ہے بعض ڈاکٹر اس کو نزلے و زکام میں امید افزا بتلاتے ہیں لیکن تجربہ کار ڈاکٹر اس کو صرف حساسیتی زکام میں اچھا خیال کرتے ہیں اور اس مقصد کے لئے ایک مرکب کوری سیڈین شیرنگ کورپوریشن نے تیار کیا ہے۔

یرقان کی خراش میں اس دوا سے بعض اوقات پریشان کن کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

خراش فرج و مقعد میں بھی یہ دوا بعض اوقات مفید ہوتی ہے اور جلد کی بیماریوں میں (حکہ، کھاج کے لئے ایک مجرب دوا ہے اس مقصد کے لئے اس کو کریم، مرہم اور لوشن کی شکل میں مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ جذات خود مرض کے ضرر پر کوئی اثر نہیں کرتی البتہ مریض کھجانے اور کھرچنے سے بچ جاتا ہے اور آرام ہونے میں آسانی ہو جاتی ہے لیکن ان ادویات کے استعمال کر

بعض اوقات متماس التہاب جلد قسم کا حساسیتی منظر رونما ہو جاتا ہے۔

دمہ میں غالباً یہ دوا مفید ہو سکتی ہے لیکن اس حالت مرض میں اس کا معالجاتی تجربہ ناکام رہا ہے اور بہت کم مریضوں کو اس سے آرام ہوتا دیکھا گیا ہے۔

ناخوشگوار ردعمل اور ممنوعات:۔ اگرچہ یہ دوا عام طور پر نہایت قابل برداشت ہوتی ہے لیکن بعض اوقات مندرجہ ذیل ردعمل ظہور میں آسکتے ہیں

(ا) اعضائے ہضم کی بے چینی

اس کو روکنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو خوب چینی دی جائے اور اس کا شربت پلایا جائے۔ اور دوا کو بعد از طعام دیا جائے۔

(ب) گہری نیند

اگرچہ یہ کم ظہور میں آتی ہے لیکن اس کو روکنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ الیفیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ گرین کی ٹکیہ کھلائی جائے یا امفیٹامین سلفیٹ ۵ ملی گرام علی الصبح دے دی جائے

(ج) منہ کی خشکی، دوار سر، معمولی درد سر

یہ اس دوا کی دوسری عام بڑی علامت ہے جو متلی اور دستوں کے ساتھ نمودار ہو سکتی ہے۔ اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوا کو بعد از طعام دیا جائے خالی معدے میں ہرگز نہ دی جائے

(د) چڑچڑاپن اور تناؤ

یہ احساس کبھی کبھار ہی نمودار ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسے مریضوں میں اسے استعمال نہ کیا جائے

پیپائرا بینزامین میلی ایٹ کے مرکبات

(۱) انتھی سان Anthisan

یہ ۵۰ ملی گرام اور ۱۰۰ ملی گرام شکر کے غلاف دار ٹکیوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے

(۲) انتھی سان الگزر Anthisan Elixir

یہ ایک فلوئڈ ڈرام میں ۲۵ ملی گرام دوا شامل ہوتی ہے اور یہ بڑے بچوں میں خاص طور پر تجویز کی جاتی ہے اور جو افراد دوا کی ٹکیہ نہ نگل سکتے ہوں ان کو بھی دی جا سکتی ہے۔

(۳) انتھی سان سولوشن فار انجکشن

(۳) انتھی سان سولوشن فار انجکشن

یہ ۲۰۵ فیصدی کا محلول ہے جو شدید مرض میں انجکٹ کرنا چاہیئے۔ اس کا گہرا دروں عضلاتی انجکشن لگانا چاہیئے زیر جلد راہ سے نہیں دینا چاہیئے کیونکہ اس محلول سے مقامی خون کا دباؤ پیدا ہوجاتا ہے کبھی کبھی دردن دریدی راہ سے بھی انجکٹ کیا جاسکتا ہے اور انجکشن آہستہ سے لگانا چاہیئے پہلے کم مقدار میں ۲ سی سی کا محلول انجکٹ کرنا چاہیئے۔ ممکن ہے اس سے شدید ردعمل بھی پیدا ہوجائے۔

(۴) انتھی سان کریم Anthisan Cream

یہ ۲ فیصدی کی کریم ہے جو مقامی طور پر جلد پر لگائی جاتی ہے ایک اونس کے ٹیوب میں دستیاب ہوتی ہے۔ یہ مقامی تحذّر اور مسکن اثرات کی حامل دوا ہے اور مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے عام استعمال کی جاتی ہے۔

(۱) حساسیتی اقسام کی جلدی تکالیف دور کرنے کے لئے براہ دہن انتھی سان کے ہمراہ یہ مقامی طور پر لگائی جاتی ہے۔

(۲) یہ شدید خراش کے تمام حالات میں ایک زبردست دافع خراش دوا ہے

(۳) معمولی قسم کے حرق نار میں مفید ہے اور یہ اس حالت درد کو فوراً دور کرتی ہے اور آبلہ پڑنے سے بچاتی ہے۔

یہ عارضی استعمال کے لئے ایک مفید دوا ہے اور مزمن حالات میں زیادہ دنوں تک استعمال نہیں کیجاتی۔ اس کو کسی پھایہ پر لگا کر مقام ماؤف پر لگایا جاسکتا ہے اس کو دو تین بار لگانے سے فوری سکون حاصل ہوجاتا ہے زیادہ دن تک لگانے سے گہری نیند اور ذہنی تشویش پیدا ہوجاتی ہے۔

(۵) انتھی کال Anthical

یہ میپا ئرا مین میلی ئیٹ اور کیلا مین لوشن کا مرکب ہے جو تپش شمس (سورج سے آگ سی لگ جانا)، بچھو یا بھڑ کا ڈنک مارنا، اور دیگر خراش جلد کی حالتوں میں ایک زبردست دافع خراش دوا ہے۔

یہ ۲ فلوئڈ اونس کے مشمول میں دستیاب ہوتی ہے۔

(۶) کوری سیڈین Coricidine

ساختہ:۔ شیرنگ کارپوریشن بلوم فیلڈ یو ایس اے

یہ میپا ئرا مین میلی ئیٹ اور اے پی سی پوڈر کا مرکب ہے جو ٹکیہ کی شکل میں عام دستیاب ہوتا ہے۔

یہ حساسیتی نزلہ و زکام کے لئے ایک مخصوص علاج ہے اور یہ سیرم کے انجکشن کے بعد درد و بخار کو بھی دور کرتا ہے اور درد شقیقہ کے لئے بھی مفید ہے۔

ایک یا دو ٹکیہ روزانہ استعمال کرنے سے مرض میں فوری بحالی پیدا ہوجاتی ہے۔

۵۔ پرومیتھازین ہائیڈروکلورائیڈ

Promethazine Hyrochloride

فنرگان Phenergan

یہ میپا ئرا مین میلی ئیٹ سے تقریباً ۳ گنا قوی التاثیر مرکب ہے اور اس کی معتاد بھی تقریباً ۱/۲ ہے اثر کی مدت بھی انتھی سان کے برابر ہے لیکن یہ طویل الاثر مرکب کہلاتا ہے یہ ناخوشگوار اثرات بھی کم پیدا کرتا ہے اور ۱۲ سے ۱۴ گھنٹے تک اس کا اثر برقرار رہتا ہے اور یہ دوا ۲۵ تا ۱۰۰ ملی گرام کی مقدار میں بہترین نتائج کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔

اشارات علاج :۔ یہ دوا مندرجہ ذیل حالات میں شاندار نتائج پیش کرتی ہے

(۱) شری (پتی اچھلنا)

سیرم کی بیماری سے پتی اچھلنا میں بہت مفید ہے۔ ۵۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ ہی براہ دہن بیچے حفاظت دی جاسکتی ہے اگر یہ ناکافی ہو تو دو ٹکیاں دی جاسکتی ہیں اس سے درد بھی رفع ہوجاتا ہے

(۲) حساسیتی التہاب الف

یہ دوا ناک کی ریزش، چھینک اور حساسیتی زکام اور ناک کے بھٹاؤ کو رفع کرتی ہے

(۳) عروقی عصبی اذیما :۔ اس حالت میں فنرگان فوری بحالی پیدا کرتی ہے۔

(۴) تشنجی دمہ

اس مرض میں اس کی کامیابی بہت کم ہے لیکن یہ تشنج کو دور کرتی اور دمے کے حملے سے بچاتی ہے اور بطور دافع تشنج اثر کرتی ہے۔ اور حساسیتی دمہ میں قابل قدر دوا ہے

(۵) حاملہ کی قے اور متلی

اس حالت میں فنرگان کسی قدر مفید ہے اور سمندری متلی میں بھی ہائیوسین سے بہتر سمجھی جاتی ہے اور اس مقصد کے لئے اس کا جدید مرکب اودمین بہ شکل ٹکیہ استعمال کیا جاتا ہے

یہ سفر کی متلی، کار کی متلی اور موٹر کی متلی میں مفید و موثر بتلائی جاتی ہے

(۶) اسٹرپٹومائسین کے سبب قے

اس حالت میں فنرگان مسکن قے دوا ثابت ہوتی ہے۔

پرومیتھازین ہائیڈروکلورائیڈ کے مرکبات

(۱) فنرگان ٹبلٹس

یہ ۱۰ اور ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے اور ۲۵ ٹکیوں کا مشمولہ دستیاب ہوتا ہے۔

(۲) فنرگان الگزر Phenergan Elixir

یہ چار فلوئیڈ اونس کے مشمولہ میں دستیاب ہوتی ہے اور ایک ڈرام میں ۵ ملی گرام دوا ہوتی ہے۔ یہ بچوں بوڑھوں اور ٹکیہ نہ نگلنے والے افراد کو بآسانی دی جا سکتی ہے

(۳) فنرگان سولوشن Phenergan Solution

یہ ۲.۵ فیصدی کا محلول ہے جو ۲ سی سی امپیول کی شکل میں ۱۰ امپیول کے بکس میں دستیاب ہوتا ہے یہ درون وریدی راہ سے انجکٹ کیا جاتا ہے اور ستریدہ دمہ میں بہت آہستہ سے انجکشن لگایا جاتا ہے حتیٰ کہ سکون ہو جائے۔

(۴) فنرگان کریم Phenergan Cream

یہ پرومیتھازین اور ڈیرہ موپرو پامڈین کا مرکب ہے ایک اونس کے ٹیوب میں دستیاب

ہوتی ہے۔ بہ خاص طور پر معمولی حرق نار (جلنا) کے ابتدائی علاج میں مفید ہے۔ اور یہ التہاب و ورم کو کنٹرول میں کر لیتی ہے، درد کو بھی کم کرتی ہے۔ یہ جلد کو رنگین نہیں کرتی اور بآسانی کھال پر لگائی جا سکتی ہے۔

(۵) فنس ڈائل Phenesdyl

اس کا نسخہ یہ ہے۔

فنرگان	۳.۶ ملی گرام
کوڈین فاسفیٹ	۹ ملی گرام
الفیڈرین ہائیڈروکلورائڈ	۷.۲ ملی گرام

یہ ایک فلوئڈ ڈرام کا وزن ہے۔

یہ چار فلوئڈ اونس کے لعوق کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے اس کا دوسرا نام پرومیتھازین کف لنکٹس (لعوق سعال) بھی ہے

اس نسخے سے ملتا جلتا ایک دوسرا مرکب امریکہ میں جان وائتھ نے بھی تیار کیا ہے جس کا نام فنرگان ود کوڈین سیرپ ہے۔

یہ دونوں مرکب طویل الاثر انٹی ہسٹامین ہیں اور شعبہ دیہ پر مسکن اثر رکھتے ہیں۔ موثر اور منفث بلغم ہیں اور کھانسی کے لئے بہت مفید ہیں

ایک تیسرا مرکب آرگے نن یوایس اے نے بھی ٹوسانن نام سے تیار کیا ہے جا پائنٹ کی بوتل میں دستیاب ہوتا ہے۔ اور کھانسی کو روکنے کے لئے ایک جدید دوا ہے

برٹش فارماکوپیا کے مرکبات!

(۱) میپائرامین میلی ییٹ

مقدار:- ۰.۳ تا ۰.۸ گرام روزانہ

(۲) ٹبلیٹس آف میپائرامین میلی ییٹ

مقدار:- ۰.۳ تا ۰.۸ گرام روزانہ

(۳) ٹبلیٹس آف پرومیتھازین ہائیڈروکلورائیڈ

معتاد:- ۲۵ تا ۵۰ ملی گرام روزانہ

نوٹ:- این این آر میپا ئرامین ملی ئیٹ کا دوسرا نام پائری لامین میلی ئیٹ درج ہے۔

۶ – ٹرائی پیلے نامین ہائیڈرو کلورائیڈ

Tripelennamine Hyd

Pyribenzamine پائری بنزامین

P. B. Z. پی بی زیڈ

یہ بھی ایک انٹی ہسٹامین دوا ہے جو یو ایس اے فارماکوپیا میں درج ہے اور اس کی معتاد ۵۰ ملی گرام روزانہ ہے۔

یہ ایک سفید قاشدار سفوف ہے جو روشنی لگنے سے کسی قدر سیاہ ہو جاتا ہے یہ بازار میں ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

یہ میپا ئرامین سے زیادہ زہریلی ہے اور اس سے عام طور پر نمایاں مسکن دماغ اثر ممولاً ہوتا ہے۔ جو موٹر وغیرہ چلانے والوں کے لئے مضر ہے۔

اس دوا سے نعاس (اونگھ) سی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض اوقات... غشی سی بھی نمودار ہو جاتی ہے۔

نظام عصبی کے دیگر اثرات مثلاً دوار سر، سر چکرانا، ذہن کا باطل ہونا، بے چینی، چڑچڑاپن اور مرگی کی سی حرکات واقع ہو جاتی ہیں۔

اعضاء ہضم پر بھی اس کے اثرات مثلاً متلی، قے، مروڑ، دست وغیرہ بھی واقع ہو سکتی ہیں اور ان ادویات سے دافع تشنج اثر بھی برآمد ہو سکتا ہے۔

آج کل اس دوا کا استعمال بہت ہی کم ہو گیا ہے کیونکہ یہ دوا اگرانیولوسائٹوسس یا التہاب جلد پیدا کر دیتی ہے۔

یہ دوا دل پر کوئی نڈین جیسا اثر کرتی ہے اور زہریلی مقدار میں دینے سے نظام عصبی میں بیش ہیجان و لرزہ اور دورے پیدا کر دیتی ہے بہر کیف یہ دوا عام استعمال کے لئے بہت ہی زہریلی ہے۔

اشارات علاج:- پائرانبزامین بطور مرہم ایک مقامی مخدر دوا ہے اور میٹائی کین کی طرح کام کرتی ہے اور اس کا مقامی استعمال (۲ فیصدی کا محلول) مجری بول کی تخدیر میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک بہترین مخدر (بے حس کرنے والی) دوا ہے۔

براہ دہن استعمال کے لئے اس کی ٹکیاں استعمال کی جاتی ہیں جو حساسیتی عوارض میں مفید ہیں۔

۷۔ ڈائی فن ہائیڈرامین ہائیڈرو کلورائیڈ یو ایس پی

Diphenhydramine Hyd

Benadryl بینا ڈرل (پارک ڈیوس)

یہ دوا ایک زبردست انٹی ہسٹامین ہے اور تین صفات رکھتی ہے

(ا) یہ ہسٹامین یا اسہدائی صدمہ سے پیدا شدہ شعبی تشنج کو رفع کرتی ہے۔

(ب) نرم عضلات کے تشنج کو سکون دیتی ہے۔

(ج) ہسٹامین کے عروقی قابض اثرات کے مضاد کام کرتی ہے۔

یہ مختلف حساسیتی عوارض و امراض میں عام استعمال کی جاتی ہے مثلاً

(۱) یہ انڈوں، دودھ، اور دیگر حساسیتی اثر کرنے والی غذاؤں سے پیدا شدہ الرجی (حساسیت) میں عدم حساسیت حاصل کرنا دشوار ہو فوری جواب پیش کرتی ہے۔ یعنی پینی سلین اور دیگر ایسی ہی ادویات کے ردِ عمل میں بحرانی حالات میں یہ دوا بہت موثر امداد ثابت ہو سکتی ہے

(۲) یہ شدید شری (پتی اچھلنا) میں تقریباً ۹۶ فیصدی افراد میں علامات کو فوراً سکون دیتی ہے اور خارش جلد (کھاج) (کھجلاہٹ) کو تو آدھے گھنٹے میں ہی رفع کر دیتی ہے اور پینی سلین سے پتی اچھلنا میں ایک زبردست دافع حساسیت دوا ثابت ہوتی ہے۔

(۳) یہ التہاب الف عروقی (ناک سے خوب ریزش بہنا) میں نہایت اطمینان بخش دوا ہے۔ اور ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام کی مقدار میں سوتے وقت صرف ایک معتاد استعمال کرنے سے مریض تمام رات آرام سے سو سکتا ہے

(۴) یہ موسمی تپ کاہی (گھاس پھوس کے اثر سے پیدہ شدہ بخار) میں ۹۵ فیصدی سود مند ثابت ہوتی ہے اور بلاخوف وخطر تجویز کیجا سکتی ہے۔

(۵) مزید برآں یہ دوا عروقی عصبی اذیما، درد شقیقہ اور دمہ میں بھی مفید خیال کیجاتی ہے۔ شدید شری میں بہت زیادہ مفید ہے لیکن دمے میں قطعیٔ کامیاب ثابت نہیں ہوتی۔ بلکہ دمہ کے شدید حملوں کو بڑھادیتی ہے البتہ اس کو بطور حفظ ما تقدم استعمال کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ استعمال اور معتادگی:۔ بینا ڈرل براہ دہن کیپ شول کی شکل میں عام تجویز کیجاتی ہے لیکن درون عضلاتی اور درون وریدی راہ سے بھی (۶۰ ملی گرام بینا ڈرل اور ۱۰۰ سی سی نارمل سیلائن میں حل کرکے) ۱۰ منٹ کے وقفہ سے انجکٹ کیجاتی ہے۔

بالغ فرد کے لئے معتاد ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام روزانہ ہے اگر ضرورت پڑے تو یہ معتاد بڑھائی بھی جا سکتی ہے یہ دوا بعد از طعام دن میں چار بار دی جاتی ہے آخری معتاد سونے سے قبل دیجاتی ہے

بچوں کے لئے دو ملی گرام فی پونڈ جسمانی وزن پر دی جاتی ہے

زہریلے اثرات:۔ اس کے دو اہم مخالف اثرات ہیں

نعاس (ننیک اور... اونگ) اور کسل مندی

ان پر غالب آنے کے لئے مریض کو سیاہ قہوہ، کیفین، بنزیڈرین یا الیفیڈرین دیجیے۔

دوار سر اور بصارت کا خلل، زیرہ معدہ بے چینی اور بعض اوقات متلی وقے، سلسل بول بھی مشاہدے میں آجاتے ہیں۔

یہ دوا منوم دوا اور الیسپرین سے حساسیت رکھنے والے کو احتیاط سے دینی چاہیئے۔

ڈائی فن ہائیڈرامین کے تجارتی مرکبات

(۱) بینا ڈرل کیپ شول

یہ ۵۰ ملی گرام کا ایک کیپ شول اور ۵۰ کیپ شول کی بوتل میں دستیاب ہوتی ہے۔

(۲) بینا ڈرل سیرپ Benadryl Syrup

ایک چائے کا چمچہ بھر میں ۱۰ ملی گرام دوا شامل ہوتی ہے اور چار اونس کی بوتل دستیاب ہوتی ہے یہ دوا صرف امریکہ کے فارماکوپیا میں درج ہے۔

۸۔ انٹازولین ہائیڈروکلورائیڈ Antazoline Hyd

ان ٹسٹین Antistine

یہ حساسیتی تکالیف کے علاج کے لئے ایک مصنوعی انٹی ہسٹامین ہے جو حساسیتی علامات کے ظہور میں ہسٹامین کے اثرات کو زائل کرتی ہے یہ قابل برداشت اور بافتوں پر خراش اور اثر... نہیں کرتی یہ براہ دہن، درون عضلاتی راہ سے اور درون وریدی راہ سے استعمال کیجا سکتی ہے

معتادگی اور طریقہ استعمال:۔ یہ براہ دہن بہ شکل ٹکیہ دن میں تین بار الجبر فی بار کھانے کے دوران میں استعمال کیجاتی ہے ایک دن میں ضرورت پڑنے پر چھ ٹکیاں تک دیجا سکتی ہیں ٹکیہ کو زبان پر رکھ کر تھوڑے سے پانی سے نگل لینا چاہیئے نوش کرنے سے پہلے پانی میں حل کردی جاسکتی ہے

درون عضلاتی یا درون وریدی انجکشن:۔ دن میں ایک یا دو سی سی کا امپیول ۳ بار درون عضلاتی راہ سے لگایا جا سکتا ہے درون وریدی انجکشن نہایت آہستہ سے لگانا چاہیئے ایک امپیول کی دوا ۲، ۴ منٹ میں داخل ورید کرنی چاہیئے

بہت سے حالات میں چند دن علاج کرنا ہی کافی ہوتا ہے۔ ورنہ اگر ضرورت پڑے تو پھر ان ٹسٹین کچھ زیادہ عرصے تک بخوبی تجویز کیجا سکتی ہے۔

اشارات علاج:۔ یہ دوا مندرجہ ذیل عوارض و امراض میں عارضی فائدہ کرتی ہے

(۱) شری (پتی اچھلنا۔ چھپاکی)

(۲) سیرم کا توران جلد۔ یکایک ویکسین یا سیرم کا انجکشن لگاتے ہی پھنسیاں نمودار ہوجانا اور ددوڑے پڑجانا

(۳) خراش جلد دکھاج (۴) تپ کاہی (۵) شعبی دمہ

انٹازولین کے مرکبات

(۱) ان ٹسٹین ٹبلٹس Antistine Tablets

ساختہ:۔ سیبا لمیٹڈ

یہ ۱۰ گرام کی ٹکیہ، ۳۰ ٹکیوں کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے

(۲) ان ٹسٹین امپیول Antistine Ampoule

یہ ۱۰ گرام (۲ سی سی) کے امپیول اور ۱۵ امپیول کے بکس میں دستیاب ہوتی ہے۔

(۳) ان ٹسٹین پریوین Antistine Privine

یہ ان ٹسٹین اور نافازولین کا مرکب ہے جو ناک کے لئے بطور محرک بلغم برائے نزلہ و زکام دستیاب ہوتا ہے۔ یہ سولوشن ایک آلہ کے ذریعے ناک میں لگایا جاتا ہے

(۴) ان ٹسٹین کریم Antistine Cream

یہ کریم جلدی امراض میں بطور دافع خراش و مخدر استعمال کیجاتی ہے اور شدید قسم کی خراش جلد میں بہت مفید ہے۔

یہ کریم کسی نرم کپڑے پر لگا کر جلد پر چپکائی جا سکتی ہے یا جلد پر آہستہ سے ملی جا سکتی ہے اگر اس سے آرام نہ ہو تو براہ دہن ٹکیہ اور دروں عضلاتی راہ سے امپیول استعمال کیا جا سکتا ہے

یہ کریم ۲ فیصدی طاقت کے ۲۰ گرام کے ٹیوب میں دستیاب ہوتی ہے

۹۔ ڈی لسٹین Dibistine

یہ ان ٹسٹین اور پائری بنزامین کا مرکب ہے جو ایک زبردست قوی التاثیر انٹی ہسٹامین دوا ہے

فعل :- یہ مرکب بہت ہی سریع الاثر اور قابل برداشت ہے اور بہت سے مریضوں میں اطمینان بخش بحالی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ مرکب ایک اثر آفریں انٹی ہسٹامین آمیزہ ہے اس لئے کم مقدار میں دینے سے بھی بہت شاندار نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ سیبا کے ڈاکٹروں کا بیان ہے کہ یہ ۹۰ فیصدی مریضوں میں فوری شفا بخش انٹی ہسٹامین دوا ہے اور یہ مرکب تمام اکیلی دواؤں سے موثر ہے۔

مقدار اور طریقہ استعمال :- یہ دوا ٹکیہ کی شکل میں روزانہ ایک یا دو ٹکیہ تین بار استعمال کیجاتی ہے شدید حالات مرض میں علامات کو فرو کرنے کے لئے ۲ ٹکیاں فوراً دینی چاہئیں۔ لیکن علاج کا مقصد مقدار کا کم کرنا ہونا چاہیئے یہ غلاف دار ٹکیاں سالم کی سالم نگل لینی چاہئیں۔ اور بعد از طعام دینی چاہئیں اگر زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدے کی بے چینی اور

متلی وغیرہ پیدا ہو جائے تو اس کی مقدار فوراً کم کر دینی چاہیئے

داعیات و اشارات علاج :- یہ دوا مندرجہ ذیل حالات میں کامیاب نتائج کے ساتھ استعمال کی گئی ہے۔

(۱) حساسیت کے متعدد اقسام مثلاً موسمی اور غیر موسمی التہاب، شدید اور مزمن شری غیر مقامی التہاب جلد وغیرہ۔

(۲) حساسیتی التہاب الانف، اس مرض میں یہ ۹۰ فیصدی کامیاب ہے مقامی طور پر ناک میں ان ٹسٹین پریوین سولوشن بھی لگانا چاہیئے۔

(۳) شری عروقی عصبی اذیما۔ یہ دوا اس مرض میں خراش کم کرتی ہے ورم اتارتی اور سکون دیتی ہے مقامی طور پر ان ٹسٹین کریم بھی لگانی چاہیئے۔

(۴) خراش جلد وغیرہ۔ یہ دوا خراش احمرار (سرخی جلد) اور ورم کو دور کرتی ہے اور جلد کو کھرچنے سے بچاتی ہے اور خراش فرج و مقعد میں بھی ان ٹسٹین کریم مجرب ثابت ہوتی ہے۔

(۵) دوا مصل اور انٹی بیوٹک ادویات کی حساسیت :- یہ دوا ان حالات میں بطور حفظ ماتقدم و علاج مفید ہے اور بہترین نتائج پیش کرتی ہے۔ بچھو، تتیا اور بھڑ کے کاٹے کا ورم فوراً دور کرتی اور جلن کو رفع کرتی ہے۔

(۶) دیگر حساسیتی علاج مثلاً سفری متلی، التہاب گردہ ستیلا اور شعاعی بیماری میں بھی مفید

فراہمی :- یہ دوا عام طور پر ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔ ۲۰ اور ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی مل سکتی ہے۔ یہ ایک جدید مرکب ہے۔

۱۰۔ ہسٹان ٹین Histantin

یہ کلورسائیکلی زین ہائیڈرو کلورائیڈ ہے جو امریکہ میں پیرازل کے نام سے مشہور ہے یہ ایک نئی قسم کی دافع حساسیت دوا ہے جو ویلکم ریسرچ لیبوریٹریز ٹکاہو نیویارک میں ایجاد کی گئی ہے تجربات و مشاہدات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ دوا اپنے دیگر مماثل مرکبات کی بہ نسبت زیادہ موثر، دیرپا اور سم سے مبرا ہے۔

یہ دوا براہ دہن ۵۰ ملی گرام ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

فعل :- یہ دوا دینے وقت ہی ۲۴ گھنٹے میں اپنا موثر اثر پیش کرتی ہے اور معمولی اور پرانی حساسیتوں میں کم سے کم مقدار میں دینے سے فوری بحالی پیش کرتی ہے اور شفا بخش مقدار میں دینے سے کوئی زہریلا ردِّ عمل پیدا نہیں کرتی اور بعض اوقات زیادہ مقدار میں دینے سے نعاس (اونگھ) کا سا ردِ عمل پیدا کر دیتی ہے۔

داعیات و اشارات علاج :- یہ دوا تمام عام حساسیتی ظواہر کو سکون دینے کے لئے بہ آسانی استعمال کیجا سکتی ہے اور یہ مندرجہ ذیل ظواہر حساسیت میں ایک فوری اور علاماتی سکون بخش دوا ہے۔

(۱) تپ کاہی (۲) عروقی حرکی التہاب الف
(۳) جراثیم گرد و غبار سے حساسیت (۴) شعبی دمہ
(۵) ہائپر پلاسٹک التہاب جوف الف (۶) حساسیتی بنیاد پر مبنی اعضاء تنفس کے خلل
(۷) حساسیتی امراض جلد مثلاً شری، متماس التہاب جلد، پودوں کے چھونے سے سوزش جلد ادویات سے صنعتی اشیاء کیمیاوی اشیاء سے التہاب جلد وغیرہ۔
(۸) حساسیتی اکزیما اور خراش جلد
(۹) اعضاء ہضم (معدہ و امعاء) یا غذا سے حساسیت
(۱۰) عروقی عصبی اذیما۔

یہ دوا ایسے شدید جلدی اور استہدائی ردِ عمل کو کنٹرول میں لانے کے لئے بھی قابل قدر ہے۔ جو انٹی بیوٹک ادویات، انٹی ٹوکسک سیرم اور مخصوص ادویات یعنی سلفا ادویات وغیرہ کے استعمال کرنے سے پیدا ہو جاتے ہوں۔

یہ دوا غیر طبعی جلدی حساسیت کے مریضوں میں بھی آزمائی جا سکتی ہے مثلاً تپش شمش (سورج کی روشنی زیادہ لگنے سے پتی وغیرہ اچھلنا) سردی زیادہ لگنے کے سبب ہسٹامین الیجی ردّ عمل اور جلدی لکیروں میں بھی استعمال کیجا سکتی ہے۔

یہ دوا مزمن حساسیتی خللوں میں اصولاً علاماتی سکون پیش کرتی ہے لہٰذا ان حالات میں

اس کا استعمال صرف عارضی کنٹرول کرنے کے لئے ہوتا ہے مزید برآں مخصوص الرجن، غذائی تدابیر خوشگوار ماحول بھی بروئے کار لانا چاہیئے۔

مقدار اور طریقہ استعمال :- یہ دوا معمولی حالات مرض میں ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام (۱ تا ۲ ٹکیہ) روزانہ دی جا سکتی ہے۔

شدید حالات مرض میں ۲۰۰ ملی گرام ہر روز دی جا سکتی ہے مگر یہ مقدار دن میں ٹکڑے کر کے دینی چاہیئے حتیٰ کہ سکون پیدا ہو جائے اور مریض کو افاقہ ہوتے ہی یہ مقدار فوراً کم کر دینی چاہیئے یا دوا روک دینی چاہیئے۔ اگر کوئی ردِ عمل پیدا ہو تو گرم چائے یا قہوہ وغیرہ پلانا چاہیئے۔ یہ دوا پانی کے ہمراہ بعد از طعام نگل لینی چاہیئے۔

مخالف اثرات :- معمولی شافی مقدار میں دینے سے یہ دوا نسبتاً بہت کم مخالف اثرات کا وقوع پیش کرتی ہے۔ مزید براں متواتر زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے کوئی خاص زہریلا ردِ عمل نمودار نہیں ہوتا البتہ کسی قدر نعاس (اونگھ) ہی پیدا ہو جاتی ہے جو دیگر انٹی ہسٹامین ادویات سے ہمیشہ ہو جاتی ہے۔ لیکن اس دوا کے استعمال سے یہ ردِ عمل بہت کم وقوع میں آتا ہے۔

یہ دوا ۵۰ ملی گرام فی ٹکیہ (۲۵ ٹکیوں کی شیشی) میں عام دستیاب ہوتی ہے اور اس کو بروز ویلکم اینڈ کمپنی لمیٹیڈ انڈیا نے پیش کیا ہے۔

۱۱- انکولان Ancholan

یہ میکلوڈین ہائیڈرو کلورائیڈ ہے جو ایک جدید انٹی ہسٹامین مادہ ہے کہا جاتا ہے کہ یہ مادہ بہت کم زہریلا اور طویل الاثر ہے اونگھ اور دیگر ایسے ہی مخالف اثرات سے مبرا ہے

داعیات اور اشارات علاج :- یہ دوا زیادہ تر مندرجہ ذیل امراض کے علاج میں تجویز کیجاتی ہے۔

(۱) جذباتی متلی
(۲) حساسیتی حالات یعنی جلد، تنفس یا اعضاء ہضم کے عوارض سے پیدا شدہ

یہ دوا مندرجہ ذیل حالات میں فوری سکون دیتی ہے

(۱) شری (پتی اچھلنا) (۲) عروقی عصبی اذیما
(۳) ڈنک مارنا کاٹنا وغیرہ (۴) صنعتی اشیاء سے متماس التہاب جلد
(۵) انٹی بیوٹک ادویات سے حساسیت
(۶) سیرم، انسولین، لیور اکسٹرکٹ وغیرہ سے پتی اچھلنا وغیرہ اور حساسیت کی زیادتی
یہ دوا مندرجہ ذیل حالات امراض میں بھی تجویز کی جاسکتی ہے
(۱) دمہ (۲) تپ کاہی
(۳) حساسیتی التہاب فم (سوزش دہن) جو اکثر انٹی بیوٹک ادویات کے استعمال کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔
(۴) متلی اور قے جو اکثر حمل کے دوران میں اور تسیعی بیماری (ریڈیشن بیماری) کے ساتھ نمودار ہوتی ہے۔

معتادگی اور طریقہ استعمال: ۔مندرجہ ذیل حالات میں معتادگی کا جدول حسب ذیل ہوتا ہے اور یہ دوا شدید حالات میں روزانہ ۴ ٹکیاں ۴ یا چھ دن تک دی جاتی ہیں۔

(۱) حساسیتی حالات میں
متوسط حالات مرض میں ایا دو ٹکیہ بعد از طعام (شام کے کھانے کے بعد) ایک ہفتے تک دیجاتی ہے پھر ضرورت پڑنے پر اٹکیہ روزانہ دی جاتی ہے۔

علی الصبح ایک ٹکیہ دوپہر کے کھانے میں دو ٹکیہ
شام کے کھانے میں ۴ تا ۶ ٹکیاں

پھر ایک یا دو ٹکیاں دن کے آخری وقت کے کھانے میں دی جاسکتی ہیں یہ مقدار شدید حالات ہی میں مناسب ہوتی ہے۔

(۲) جذباتی متلی میں
ایک یا دو ٹکیاں سفر کرنے سے ایک گھنٹہ پہلے نوش کرائی جاتی ہیں پھر بطور حفاظت ایک معتاد اور دی جاتی ہے۔
۱۲ یا ۱۴ دن تک بچوں کو بالغ فرد کی نصف مقدار دی جاتی ہے

یہ دوا بازار میں ۲۵ ملی گرام فی ٹکیہ (۲۵ اور ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی) میں دستیاب ہوتی ہے اور یہ مادہ بی ڈی ایچ لمیٹیڈ لندن نے پیش کیا ہے۔

---

۱۲ - سائنوپین Synopen

یہ ایک زبردست قوی التاثیر انٹی ہسٹامین دوا ہے جو خفیف زہر یلا اثر رکھتی ہے اور نہایت عمدہ شافی علاج کی ذمہ دار ہے۔
اپنے سریع الاثر ہونے کی وجہ سے یہ کم سے کم ارتکاز بدن (جسم میں جمع ہو کر) پورے طور پر موثر ہوتی ہے اور اس طرح نہایت قابل برداشت ثابت ہوتی ہے۔
بہرکیف یہ دوا ایک قابل اطمینان دافع حساسیت مادہ ہے اور کم سے کم مقدار میں بھی بہت موثر ہے۔ اور خاص طور پر مخالف اثرات سے مبرا ہے۔

داعیات و اشارات علاج: ۔ یہ دوا مندرجہ ذیل حساسیتی عوارض میں عام تجویز کی جاتی ہے

(۱) حساسیتی التہاب ملتحمہ چشم (۲) عروقی حرکی التہاب الف
(۳) تپ کاہی (۴) حساسیتی دار الجلد
(۵) اگزیما سے پیدہ شدہ خراش جلد (۶) عصبی التہاب جلد
(۷) چنبل صدفیہ (۸) طفحات دوا
(۹) ڈنک مارنا اور کاٹنا (۱۰) شری (پتی اچھلنا)
(۱۱) بخار دوا (۱۲) سیرم کی بیماری
(۱۳) استہدافی صدمہ (۱۴) التہاب شعبہ بہمراہ دمہ
(۱۵) شعبی دمہ (۱۶) حمل کا تسمم
(۱۷) سمندری متلی (۱۸) ہوائی متلی

معتادگی اور طریقہ استعمال: ۔ براہ دہن معتادگی: ۔اکثر مریض کو صرف ایک ٹکیہ دن میں ۳ بار یا ۶ بار دینے سے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ زیادہ طویل مقدار میں بھی

دی جاسکتی ہے۔ ٹکیہ پوری کی پوری نگل لینی چاہیئے اور خاص طور پر کھانے کے دوران میں تناول کرنی چاہیئے۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق دینی چاہیئے

بذریعہ اشراب معتادگی :۔ ان حالات میں جہاں فوری اثر مطلوب ہو دو فیصدی دوار وریدی یا دروں عضلاتی راہ سے انجکشن کے ذریعے علاج شروع کرنا چاہیئے۔ انفیصدی دوار کا سولوشن ۲ تا ۴ سی سی کی مقدار میں انجکٹ کیا جاسکتا ہے۔

فراہمی :۔ الکیہ کا وزن ۲۵۔۰ ملی گرام۔ ۲۰ ٹکیوں کا ٹیوب ۲۰۰ ٹکیوں کا فلاسک۔ ۲ سی سی کا امپیول (۱ فیصدی محلول والا) ۱۵ امپیول کا بکس اور ۱۵۰ امپیول کا بکس دستیاب ہوتا ہے۔

ساختہ :۔ جے آر گیگی ایس، اے باسل

۱۳۔ الول Avil

الول ایک نہایت قابل برداشت انٹی ہسٹامین اور دافع حساسیت مرکب ہے جو نہایت قوی التاثیر اور طویل الاثر دیر پا دوا ہے۔

داعیات و اشارات علاج :۔ یہ مندرجہ ذیل امراض و عوارض میں ایک سکون بخش دوا ہے۔

(۱) مزمن اور شدید شری (۲) کونک کا اذیما
(۳) اکزیما۔ نار فارسی (۴) زہریلا ثوران جلد
(۵) مختلف اسباب سے پیدا شدہ عصبی جاری خارش جلد
(۶) نملہ نما التہاب جلد ڈہرنگس (۷) حاملہ کا مرض جلد
(۸) یرقان کی خارش (۹) کاٹنا، ڈنک مارنا
(۱۰) ادویات سے بیش حساسیت
(۱۱) سیرم کی بیماری
(۱۲) لاشعاعی بیماری

مندرجہ ذیل حالات میں نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔

(۱) تپ کاہی (۲) شدید التہاب الف
(۳) عروقی حرکت کا التہاب الف (۴) آنکھ کے حساسیتی امراض
(۵) دمہ (۶) درد شقیقہ (آدھاسیسی)
(۷) عروقی عصبی علامیہ (۸) مخاطی التہاب قولون
(۹) ادخال خون سے قبل بطور حفظ ماتقدم (۱۰) تحذیر الم کے دوران میں تشنج شعبہ
(۱۱) گلے، چیچک، ستیلا اور حل کا تسمم (۱۲) التہاب جگر

معتادگی اور طریقہ استعمال :۔ معتادگی انفرادی حیثیت سے طے کیجاتی ہے بالغ افراد ۱۰ سال سے زیادہ عمر کے بچوں میں آدھا ٹکیہ روزانہ ۲، ۳ بار دیجاتی ہے اگر ضرورت پڑے تو یہ معتادگی الکیہ روزانہ ۳ بار تک بڑھائی جاسکتی ہے اور ٹکیاں کھانا کھانے کے بعد استعمال کرانی چاہئیں بعض اوقات اس دوا کی بڑی مقدار استعمال کرنے سے کسی قدر تکان پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا معتادگی طے کرنے میں خاص طور پر احتیاط رکھنی چاہیئے اور اس لئے یہ دوا موٹر کار چلانے والوں کو نہیں دینی چاہیئے۔

شدید حالات مرض میں علاج کے لئے امپیول کی ضرورت پڑتی ہے اس مقصد کے لئے ½ سی سی کی مقدار میں مرض کی شدت کے مطابق روزانہ ایک یا دو بار انجکشن لگایا جاسکتا ہے یہ انجکشن دروں عضلاتی راہ سے یا دروں وریدی راہ سے سست رفتار سے لگایا جاسکتا ہے بچوں کے لئے ¼ تا ½ امپیول روزانہ ایک یا دو بار استعمال کیا جاسکتا ہے یہ علاج فوری بحران مرض پر قابو پانے کے لئے جاری رکھا جاسکتا ہے۔

اس دوا کی ایک ہی معتاد ۴ سے ۸ گھنٹے تک اپنا موثر اثر کرتی ہے پھر مرض کے کم ہونے پر ایول کی ٹکیہ یا ایوی لیٹ استعمال کیجاسکتی ہے۔

بچوں کے لئے چھوٹی ٹکیاں villets

دس سال کی عمر کے بچے کے لئے انفرادی معتادگی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے ان کو تجویز کیا جاتا ہے۔ عام طور پر ۱۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ دستیاب ہوتی ہے

جلد پر چھڑکنے کے لئے سفوف

یہ مرہم میں شامل کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر ویسلین ۵ حصہ اور پوڈر ایک حصہ شامل کیا جاتا ہے۔ جلد پر لگانے کے لئے سیال دوا بھی استعمال کیا جا سکتی ہے پوڈر کو کسی سولوشن میں ایک فیصدی کے تناسب سے ملایا جا سکتا ہے یہ پوڈر زیادہ تر ہزار میں ایک حصے کا محلول کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

قطرات چشم :-

یہ ایک یا ½ فیصدی کا محلول استعمال کیا جاتا ہے جلد کی معمولی تکالیف کے لئے ایا ۵ ر فیصدی کا محلول استعمال کیا جا سکتا ہے تمام جسم کو ماؤف کرنے والی حساسیتی تکالیف کے لئے ایا دو فیصدی کے سولوشن میں ۲۰ سی سی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سولوشن کو ہاتھوں پر لگایا جا سکتا ہے پھر خشک ہوتے دیا جاتا ہے ۱۲ تا ۲۴ گھنٹے کے اندر ۲ یا تین بار لگانا کافی ہوتا ہے علاج کے دوران میں جسمانی غسل نہیں کرانا چاہیئے۔ Avil Ointment

مرہم :- مقامی استعمال کے لئے ۱.۵ فیصدی کا ایول مرہم بھی دستیاب ہوتا ہے جو جلد کے حساسیتی امراض میں تجویز کیا جاتا ہے، یہ خراش جلد، ڈنک مارنا، معمولی جلن، تپش شمس اور التہاب الف میں جلد پر لگایا جا سکتا ہے۔

فراہمی :- عام طور دس ٹکیوں کا ٹیوب، ۲۰ ٹکیوں کا ٹیوب ۱۵ میپول (۲ سی سی کا بکس، ۲ گرین پوڈر کا ٹیوب اور ۱.۵ فیصدی کا مرہم کا ٹیوب دستیاب ہوتا ہے۔

ساختہ :- ہوچسٹ اے جی فارب ورک فرنک فرٹ جرمنی

۱۴- تھیفورین (روچی) Thephorinin

یہ میتھل فینائل ٹیٹرا ہائیڈرو پائرنڈین ٹارٹریٹ ہے جو غیر مسکن دافع حساسیت اینٹی ہسٹامین مادہ ہے۔

یہ حساسیتی خللوں کے علاماتی علاج میں ایک موثر دوا ہے اور یہ دیگر اینٹی ہسٹامین ادویات کی طرح نعاس (اونگھ) پیدا نہیں کرتی اور اس لئے یہ دماغی کام کرنے والوں، مشین چلانے والوں

اور موٹر چلانے والوں کے لئے ایک پسندیدہ خاطر دوا ہے۔

اگر رات کی معتاد دینے سے کسی قدر بے خوابی پیدا ہو جائے تو کوئی منوم مسکن دوا دی جا سکتی ہے بہر کیف اس کو کم مقدار میں دینے سے دافع حساسیت معالجہ میں بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں اور اس سے ثانوی اثرات شاذ و نادر پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے اعضاء ہضم کی کوئی بری علامت نمودار نہیں ہوتی اور نہ اس کو زیادہ عرصے استعمال کرنے سے برا اثر نمودار ہوتا ہے۔ یہ خاص طور پر مندرجہ ذیل حالات میں بہت موثر ہے۔

(۱) تپ کاہی (۲) حساسیتی التہاب الف

(۳) تنجی، حرکی التہاب الف

ان امراض میں صرف ایک معتاد استعمال کرنے سے ہی ۱۵ منٹ میں خراش و ریزش بند ہو جاتی ہے یہ دوا امراض جلد میں خراش و کھاج کو سکون دیتی ہے اور ثانوی سرایت پر قابو پا لیتی ہے۔

یہ دوا نزلہ و زکام میں بھی موثر ہے اور حساسیتی حملہ آور کو روک دیتی ہے۔ بالائے اعضاء تنفس کی غشاء مخاطی کی حساسیت کو رفع کر دیتی ہے اور گرد و غبار، تمازت آفتاب، موسم کی تبدیلی و ماحول کی خرابی سے پیدا شدہ حالات کو دور کرنے میں مدد دیتی ہے نزلہ و زکام میں اس کے ہمراہ وٹامن (ریڈاکسان) براہ دہن ایا ۲ گرام کی مقدار میں دی جا سکتی ہے۔

یہ دوا بندش حیض میں عارضی علامیاتی سکون پیش کرتی ہے اور فوراً درد حیض کو رفع کر دیتی ہے۔

داعیات و اشارات علاج :- یہ دوا مندرجہ ذیل حالات میں عام تجویز..... کیجا سکتی ہے۔

خراش و حساسیت کے سبب جلد کے خلل یعنی شدید اور مزمن اکزیما، خراش فرج و مقعد عصبی التہاب جلد، شری، اٹوپک التہاب جلد، دوائی التہاب جلد، سیرم کی بیماری وغیرہ

کاٹنا و ڈنک :- بچھو، تتنیا، بھڑ، جیبکلی اور کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا، تپ کاہی حساسیتی التہاب الف، حمی القش

حساسیتی التہاب جوف الف اور دمہ

نزلہ و زکام :- یہ ابتدائی درجات میں فوری موثر دوا ہے

غذائی حساسیتی
حساسیتی دردسر، ہسٹامین دردسر، دردشقیقہ
ابتدائی عسرطمث "دشواری حیض"
دیگر معالجات کے ساتھ رعشہ وفالج لرزان میں بھی مفید ہے

معتادگی اورطریقہ استعمال:- دراصل معتادگی کا دارومدار فرد کی حالت پر ہوتا ہے پہلے کم سے کم مقدار میں تجویز کرنی چاہیئے۔ پھر موثر معتاد قایم کردینی چاہیئے۔
عام طور پر بالغ افراد کے لئے ۱۰ ملی گرام ہر ۲۴ گھنٹے بعد دی جاتی ہے (روزانہ تین ٹیکہ دی جاسکتی ہیں۔) اگر ضرورت پڑے تو ۲۵ ملی گرام ہر ۴۲ گھنٹے بعد دی جاسکتی ہے۔
بچوں کے لئے ۱۰ ملی گرام انجکیہ ہر ۴۲ گھنٹے بعد دی جاسکتی ہے۔ نزلہ وزکام میں ابتدا میں ہی ۱۰ ملی گرام کی ایک ٹیکہ دینی چاہیئے لیکن کل مقدار ۵۰ ملی گرام سے زیادہ نہ ہوتی چاہیئے اس کے ہمراہ وٹامن سی ایک گرام تک دی جاسکتی ہے۔
رعشہ میں ۲۵ ملی گرام کی ایک ٹیکہ (روزانہ ۳ ٹکیاں دی جاسکتی ہیں) دیگر ادویات کے ہمراہ دی جاسکتی ہے۔
یہ دوا ۱۰ ملی گرام کی ٹکیہ (شکر غلاف دار) ۳۰ ٹکیوں کی شیشی اور ۲۵ ملی گرام ۵۰ ٹکیوں کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔

تھیفورین کے مرکبات

۱۔ تھیفورین آئنٹمنٹ Thephorin Ointment

یہ تھیفورین ۵ فیصدی کا مرہم ہے جو متعادل پانی میں قابل حل جزو اعظم سے تیار کیا گیا ہے یہ مرہم دافع خارش جلد، دافع ہسٹامین اثر اور مقامی مخدر جلد ہے یہ دیگر اینٹی ہسٹامین مرہموں سے زیادہ دافع خارش ہے اور بہت ہی موثر ہے صرف ایک بار لگانے سے خارش سے فوری نجات دلاتا ہے۔ یہ مرہم کیڑوں مکوڑوں، بچھو بھڑ، تتلیا وغیرہ کے کاٹنے میں جادو اثر حیرت انگیز سکو پیش کرتا ہے۔

داعیات اوراشارات علاج:- خارش جلد اور جلد کی حساسیتی تکالیف مثلاً عصبی التہاب جلد، حساسیتی نارفارسی، مزمن متماس التہاب جلد، لجوج آسا اکزیما، خارش دجلد دمقعد وفرج، شری، دوا کا التہاب جلد، جلدی ضرر کے بغیر خارش وکھجلی، مہاسل کی مکھی مچھر کا کاٹنا وغیرہ:-

احتیاطیں:- یہ مرہم شدید التہابی، ارتشاحی، یا پیپ دار (صدیدی) جلدی حالتوں کے لئے تجویز نہیں کیا جاتا۔ بعض مریضوں میں یہ عرصہ دراز تک استعمال کرنے سے حساسیت پیدا کر سکتا ہے اگر ایسی کوئی امارت دافع ہو جائے تو اس کا استعمال روک دینا چاہیئے۔

معتاد اورطریقہ استعمال:- یہ مرہم مقام ماؤف پر لگادینا چاہیئے روزانہ کئی بار لگایا جاسکتا ہے۔ یہ مرہم ۳۰ گرام کے ٹیوب میں دستیاب ہوتا ہے۔

۲۔ تھیفوری ٹیٹس

یہ ۱۰ ملی گرام تھیفورین کی چھوٹی ٹکیہ ہے جو بچوں میں استعمال کیجاتی ہے اور ۲۰ ٹکیوں کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے

۱۵۔ سوونٹول Soventol

یہ این فنیل این بنزل ۴ امینو میتھل پائپریڈین ہے جو ایک زبردست دافع حساسیت مادہ ہے۔

فعل:- سوونٹول ایک قابل اعتماد دافع خارش جلد دوا ہے اور ہسٹامین سے پیدا شدہ ردعمل و بیش حساسیت وحساسیتی عوارض وخارش کے لئے فوری سکون بخش دوا ہے
یہ ہسٹامین ایسیٹل کولین کے برخلاف موثر ہے اور تندرست افراد پر اس کا تجربہ کرکے دیکھا گیا ہے۔ اسی وقت پر بحوین گردش کی آزمائش کیجا چکی ہے حیوانات میں اس دوا کا انٹی ہسٹامین تجربہ کیا گیا ہے۔ خنزیر کی آنتوں کو علیحدہ نکال کر اس پر اس کا تجربہ کیا گیا۔ خنزیر کے شعبی تشنج اور خرگوش کے کان پر عروقی اثر اور بلیوں کے خون پر تجربہ کرکے دیکھا گیا ہے
جہر کیف یہ دوا خنزیر کی حساس زدہ آنت پر استبدائی ردعمل رکھتی ہے اور اس کے

برخلاف محافظ دوا ہے۔

یہ دوا دافع تشنج صفات بھی رکھتی ہے اور نرم عضلاتی نظام پر فوراً اپنا حملہ کرتی ہے اور اس طرح نظام عصبی پر اپنا اثر دکھاتی ہے۔

یہ دوا جانوروں میں پلوکارپین سے محرک سیلان ریق (کثرت لعاب) کو بڑھا دیتی ہے اور ہسٹامین کے اثر کے خلاف کام کرتی ہے۔

مزید برآں اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دوا نہایت قابل برداشت ہے۔

واعیات اور اشارات علاج :- یہ دوا مندرجہ ذیل حساسیتی عوارض وظواہر میں ردعمل اور بیش حساسیت حالات میں استعمال کیجاتی ہے ان حالات میں یہ دوا دافع ہسٹامین اثر کرتی ہے اور ہسٹامین جیسے مادوں کے خلاف کام کرتی ہے۔

(۱) اولاً یہ دوا خراش جلد کو رفع کرتی ہے اور تکوین گردش پر مفید اثر رکھتی ہے غشا مخاطی کے التہاب اور ورم کو دور کرتی ہے۔

(۲) دوسرے یہ دوا مندرجہ ذیل حساسیتوں میں عام تجویز کی جاتی ہے۔

(ا) مرض مصل۔ سیرم کی بیماری	(ص) التہاب غشاء مخاطی
(ب)۔ شری (پتی اچھلنا)	(ص) اسٹروفولس
(ج) تپ کاہی، حمی القش	(ط) کوئنک کا اذیما
(د) حساسیتی التہاب شعبہ	(ف) دوا کا توران جلد
(س) خراش مقعد وفرج	(ل) حاملہ کی مہلک قے

معتادگی اور طریقہ استعمال :- اس دوا کی عام معتاد ایک ٹکیہ ہے۔ یا ایک امپیول کا سیال دروں عضلاتی راہ سے انجکٹ کیا جاسکتا ہے اگر ضرورت پڑے تو یہ معتادگی کیجا سکتی ہے اور ۵-۶ چھ گھنٹے بعد اس کو مکرر دیا جاسکتا ہے

فراہمی :- یہ دوا بہ شکل ٹکیہ (۳/۴ گرین کی ٹکیہ) ۱۰، ۲۰ ٹکیوں کے ٹیوب میں اور اراسی سی کے امپیول میں دستیاب ہوتی ہے۔

ساخت :- تال۔ اے جی۔ کیمیکل ورکس۔ جرمنی

سوونٹول کے مرکبات :-

(ا) سوونٹول جیلی Soventol Jelly

یہ مرہم جیسی دوا ہے جو جلد کی حساسیتوں میں لگائی جاسکتی ہے خراش جلد، اکزیما، کاٹنا ڈنک مارنا، متماس، التہاب جلد اور تمازت آفتاب میں مفید ہے۔

۱۴۔ کیلسی لیووین Calciluvin

یہ پائرولی ایتھل فینائل نبزائل ایمائین ہائیڈرو کلورائیڈ اور کیلشیم گلوکو نیٹ کا مرکب ہے جو سب سے اعلیٰ دافع حساسیت دوا ہے

یہ دوا اجزار کا ایک زبردست اثر آفریں مرکب ہے جو اپنے مخصوص دافع حساسیت اثرات کا حامل ہے اور کم سے کم مقدار میں پوری قوت کے ساتھ اثر کرتا ہے یہ نہ صرف دافع حساسیت ہی ہے بلکہ تمام التہابی حالات میں بھی مفید ہے۔

فعل :- یہ دوا پانچ مخصوص فوائد رکھتی ہے۔

(۱) اس کا انجکشن نہایت قابل برداشت ہے اور نہ مقامی مخدر اثر رکھتا ہے دروں عضلاتی... انجکشن لگانے سے درد وغیرہ نہیں ہوتا۔

(۲) کم سے کم مقدار میں دینے سے پوری شافی تاثیر پیدا کرتا ہے اور زہریلے اثرات سے مبرا ہے روزانہ ۲ امپیول استعمال کرنے سے بھی کوئی خاص زہریلا اثر پیدا نہیں ہوتا۔

(۳) مامون الاثر اور وسیع الاستعمال شفا بخش دوا ہے۔

(۴) مسکن خراش جلد اور نہایت موثر ہے۔

(۵) دافع حساسیت اور مسکن ہے۔

داعیات اور اشارات علاج :- یہ خاص طور پر مندرجہ ذیل حالات میں مفید اور موثر ہے اور تاثیراتی لحاظ سے کامیاب نتائج کی حامل دوا ہے

(۱) تمام اقسام کی حساسیت۔ خصوصاً حساسیتی امراض جلد، توران دوا، شری، انٹی بیوٹک ادویات سے ردعمل، شعاعی بیماری واحمرار جلد

(۲) دیگر جلدی امراض جو عروقی رقت پذیری کے بڑھنے کے ساتھ ہوں۔

(۳) شعاعوں کے اثرات، احراق

(۴) متعدد اقسام کی خارش جلد

(۵) کاٹنا ڈنک مارنا (گزیدگی حیوانات وطائر)

(۶) وہ حالت جس میں انٹی ہسٹامین اور کیلسیم تجویز کرنا مطلوب ہو۔

(۷) سیرم کی بیماری اور سیرم کا صدمہ

(۸) حاملہ کی متلی اور قے

مقدار خوراک اور طریقہ استعمال:۔ مریض کی شدت وقسم کے مطابق اس کو استعمال کرنا چاہیئے، عام طور پر ۱۰ سی سی کا امپیول درون عضلاتی یا درون وریدی راہ سے انجکٹ کرنا چاہیئے! وریدی بڑی مقدار میں بہت آہستہ سے داخل جسم کرنی چاہیئے۔

روزانہ ایک امپیول استعمال کرنا کافی ہوتا ہے لیکن شدید حالات میں بلاخوف وخطر ۲، ۳ امپیول روزانہ استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

متوسط حالات میں شکر غلاف دار ٹکیاں دینی چاہئیں روزانہ ۳ ٹکیاں ۳ بار کرکے دیجا سکتی ہیں متوسط مقدار تین ٹکیاں روزانہ ہے۔

پیش کش:۔ یہ دوا بہ شکل ٹکیہ غلاف دار کی شکل میں ۲۰ ٹکیوں کے بکس میں اور ۱۰ سی سی امپیول کی شکل میں ۱۲ امپیول کے بکس میں دستیاب ہوتی ہے

ساختہ:۔ سی الیف بوہر نگر اینڈ سنز، مان ہیم جرمنی

۱۷۔ ڈوکسی لامین نیٹ Doxylamine Succinate
ڈی کاپرن Decapryn

یہ بھی ایک دافع حساسیت (انٹی ہسٹامین) دوا ہے جو ۱۲٫۵ ملی گرام اور ۲۵ ملی گرام ٹکیہ شکل میں اور شربت کی شکل میں امریکہ ہی میں دستیاب ہوتی ہے

ساختہ:۔ میرل، یو، ایس، اے، امریکہ

۱۸۔ میتھا پائری لین ہائیڈرو کلورائیڈ Methapyrilene Hyd
تھنی نائلین ہائیڈرو کلورائیڈ Thenylene

یہ بھی ایک دافع حساسیت مادہ ہے جو ۵۰، ۱۰۰ ملی گرام ٹکیہ کی شکل میں اور مقامی استعمال کے لئے دو فیصدی کریم کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے یہ ابھی تک ہندوستان کے بازار میں نہیں آیا

۱۹۔ پروفن پائری ڈامین Prophenpyridamine
ٹرائی مے ٹن Trimeton

یہ بھی ایک زبردست دافع حساسیت مادہ ہے اور ۲۵، ۵۰ ملی گرام ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے اس کا جدید مرکب نیو ٹرائی میٹن نام سے شیرنگ کارپوریشن بلوم فیلڈ نیو جرسی امریکہ نے پیش کیا ہے۔ جو بہت موثر ہے۔

۲۰۔ تھون زائی لامین ہائیڈرو کلورائیڈ Tnonzylamine Hyd
نیو ہیٹرامین ہائیڈرو کلورائیڈ Neo-Hetramine

یہ بھی ایک نہایت عمدہ دافع حساسیت دوا ہے، ۵۰، ۱۰۰ ملی گرام کی ٹکیہ، شربت اور دو فیصدی کی کریم مقامی استعمال کے لئے دستیاب ہوتی ہے لیکن ابھی تک نایاب ہے۔

۲۱۔ کلوروفن پائری ڈامین Chlorphenpyridamine
کلور ٹرائی میٹن Chlor-Trimeton

یہ ایک جدید قوی التاثیر، سریع الاثر انٹی ہسٹامین مرکب ہے جو حساسیتی عوارض میں تجویز کیا جا سکتا ہے مثلاً

(۱) تپ کاہی

(۲) حساسیتی اکزیما

(۳) سیلان الف

(۴) عروقی عصبی

مذکورہ بالا عوارض میں ایک خاص دوا ہے اور مندرجہ ذیل عوارض میں بہت مفید ہے۔

(۱) سیرم کی بیماری (۲) انجکشن کے بعد کا ردِّ عمل
(۳) سلفا ادویات کی حساسیت (۴) التہاب جلد
(۵) کاٹنا وڈنک مارنا (۶) خارش جلد
(۷) شعبی وتشنجی دمہ (۸) کھانسی
(۹) آدھا سیسی (۱۰) حساسیتی آشوب چشم

معتادگی اور طریقۂ استعمال:- یہ دوا ۴ ملی گرام (ٹکیہ) روزانہ ۲، ۳ بار دی جا سکتی ہے ۶ سال کے بچے کے لئے ۲ ملی گرام ½ ٹکیہ دی جا سکتی ہے اور دردن عضلاتی راہ سے شدید حالات میں اسی سی کا امپیول انجکٹ کیا جا سکتا ہے

فراہمی:- یہ دوا ۲۰ ٹکیوں کی شیشی اور ۱۲ امپیول کے بکس میں دستیاب ہوتی ہے

ساختہ:- شیرنگ کارپوریشن بلوم فیلڈ نیو جرسی امریکہ۔

۲۲۔ میتھا پائری لین Methapyrilene

تھنے نل پائرامین Thenylpyramine

ہسٹاڈائل Histadyl

سیمی کن Semikon

تھی نائلین Thenylene

یہ ایک بہترین دافع حساسیت مادہ ہے جو عام طور پر ہسٹاڈائل نام سے بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

فعل:- یہ دوا حساسیتی عوارض اور تپ کاہی میں استعمال کی جاتی ہے اور بہت موثر دافع حساسیت دوا ہے۔

داعیات واشارات علاج:- یہ دوا مندرجہ ذیل حساسیتی عوارض وخلل میں

موثر ثابت ہوتی ہے۔

(۱) شدید شری میں ہسٹاڈل ۲۰ تا ۳۰ ملی گرام کی مقدار میں روزانہ ۳ بار دردن عضلاتی راہ سے دینا بہت ہی مفید ہے۔

(۲) تپ کاہی (۳) غذائی حساسیت
(۴) اے سی ٹی ایچ انسولین اور لیور اکسٹرکٹ سے حساسیت
(۵) شعبی دمہ

معتادگی اور طریقۂ استعمال

دردن عضلاتی اشراب:- عام طور پر شدید حالات میں ایک سی سی کا امپیول دردن عضلاتی راہ سے استعمال کیا جاتا ہے۔

براہ دہن:- ہسٹاڈل پلولوزہ ۲ ملی گرام روزانہ ۲، ۳ بار براہ دہن پانی کے ہمراہ دیا جا سکتا ہے یہ متوسط حالات میں بہت مفید ہے ۲۵، ۵۰ اور ۱۰۰ ملی گرام کی پڑیاں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ۵۰ گرام کی ٹیبلیٹ بھی استعمال کی جا سکتی ہے اور براہ دہن استعمال کے لئے بچوں کے لئے شربت ہسٹاڈل بھی ایک سی سی کی مقدار میں دیا جا سکتا ہے۔

۷۵ فیصدی کا سولوشن آنکھ اور ناک میں ڈالا جا سکتا ہے ۲ فیصدی کی ہسٹاڈل کریم جلد پر لگائی جا سکتی ہے اور دو فیصدی کا سولوشن جس میں زنک آکسائڈ ۱۶ گرام اور ہسٹاڈل ۲ گرام شامل ہوتی ہے جلد پر لگایا جا سکتا ہے

۷۵ فیصدی کا مرہم آنکھ کے لئے دستیاب ہوتا ہے

ہسٹاڈل کے دیگر مرکبات:-

۱۔ ہسٹوکلوپین Histo-clopane

یہ ہسٹاڈل اور کلوپین ہائیڈرو کلورائیڈ کا مرکب ہے جو ہسٹاڈل سے دوگنی تاثیر رکھتا ہے یہ آمیزہ زود آفریں اور اثر آفریں ہے اور ہر دافع حساسیت دوا سے دوگنا موثر ہے۔ یہ تپ کاہی (حمی العش۔ التہاب الف حساسیتی) اور دیگر حساسیتوں میں ایک فوری سکون بخش دوا ہے اس کا استعمال دن کے وقت میں بھی کامیاب ہے اس کو بعد از طعام دن میں ایک

انٹی ہسٹامین ادویات کے فعل

:-(۶):-

ان ادویات کا خاص فعل ہسٹامین کے مُضاد براہ راست اثر کرتا ہے۔ ان کا یہ فعل ہسٹامین سے متاثرہ خلایا پر ہوتا ہے۔ اور اس فعل کی مثال دوسری ادویات میں بھی ملتی ہے مثلاً اٹروپین اور ایسیٹل کولین کے مابین متضاد کیفیت نمودار ہو جاتی ہے اور ایڈرے نرجک بلوکنگ ادویات اور اڈرینالین کے مابین متضاد حالت پیدا ہو جاتی ہے اور پیرا امینوبنزوئک ایسڈ اور سلفا ادویات کے مابین یہی تضاد ہے۔ اسی طرح ہسٹامین مضاد کیفیت ہے۔ جو ہسٹامین انٹاگونزم کہلاتی ہے

بہرکیف ہر لحاظ سے انٹی ہسٹامین مرکبات نرم عضلہ پر ہسٹامین کے تشنج پیدا کرتے والے اثر سے نجات دلاتے ہیں اور ہسٹامین سے پیدا شدہ شریان کے انقباض اور عروق پر اس کے اثرات اور اس کے افراز پیدا کرنے والے اثر سے بھی بچاؤ کرتے ہیں۔

تجرباتی لحاظ سے انٹی ہسٹامین کی جانچ کرتے میں بہت سے طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً ہسٹامین زدہ فضا سے متاثر خنزیر میں ہسٹامین سولوشن بے چینی، تنگی تنفس (ربہر) اور دورے جیسی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ ان علامات کو اس جانور میں انٹی ہسٹامین (مضاد ہسٹامین) کے ایک انجکشن سے روکا جا سکتا ہے۔ یہی خنازیر گھوڑے کے سیرم یا دیگر بیرونی پروٹین سے بھی حساس کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا انٹی جن کے اشراک کے بعد انٹی ہسٹامین دوا کا انجکشن لگانے سے خطرناک استہداف کو فوراً بحال کیا جا سکتا ہے اسی طرح کسی حیوان میں ہسٹامین کی کوئی خطرناک معتاد دینے سے کسی مضاد ہسٹامین کی کافی معتاد دے کر بچاؤ کیا جا سکتا ہے ان تدابیر کے علاوہ کسی خنزیر کی آنت کا ٹکڑا یا خرگوش کی آنت کا ریشہ لے کر دوا کا مضاد ہسٹامین فعل معلوم کیا جا سکتا ہے۔

بہرکیف دافع حساسیت مرکبات کی وسعت یہ ہے کہ یہ ہسٹامین استعمال کئے ہوئے تاثراتی اثرات کو بحال کر دیتے ہیں اور استہدافی ردِ عمل کو فوراً دور کر دیتے ہیں لیکن انٹی ہسٹامین ادویات ہمیشہ ہی ہسٹامین کے اثرات کو قطعی طور پر مسدود نہیں کرتے ہیں بلکہ بعض مخصوص اثرات کو کسی

حد تک ختم کر دیتے ہیں۔ یعنی معدہ کی رطوبت کی کوٹھڑیوں پر ہسٹامین کا اثر محرک کر دیتے ہیں اس کے علاوہ یہ ادویات بعض دیگر مخصوص افعال بھی رکھتی ہیں جو زہریلے اور مخالف اثرات کہلائے جاتے ہیں۔ جو اکثر علاج و معالجہ میں پیش آتے ہیں۔

ان ادویات میں سے بعض مثلاً پائرابنزامین وغیرہ اٹروپین جیسا خفیف اثر رکھتی ہے اور انٹرگان تو اڈرینالین کے جوابی اثر کو قوی کر دیتی ہے اور اڈرے نرجک اعصاب کو حرکت میں لے آتی ہے اور بعض دیگر ادویات گردمشارگی اعصاب پر اثر کرتی ہیں بہت سی انٹی ہسٹامین ادویہ کسی قدر مقامی مخدر اثر رکھتی ہیں۔ جن کو بطور دافع خارش استعمال کیا جاتا ہے اور جلد کی تسکین الم بھی پیدا کرتی ہیں۔

زہریلے ظواہر:۔ ان ادویات کے زہریلے اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) اعصاب و جذبات کا دباؤ
(ب) غشی و نعاس
(ج) سیلان لعاب
(د) قے

یہ زہریلے اثرات متواتر یا کم تر ہو سکتے ہیں مرکب کی معتاد کے مطابق ان کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور بعض حیوانات میں فرق ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے کسی حیوان میں کچھ زیادہ اثر نہ ہو بہرکیف کوئی بھی انٹی ہسٹامین دوا شدید ترین زہریلی نہیں ہے اور ممکن ہے ہر دوا شافی تاثیر کی مالک ہو۔

۷۔ زہریلے ردِ عمل اور ناخوشگوار مخالف اثرات

Toxic Reactions and undesireable Side Effects

مضاد ہسٹامین ادویات کے استعمال سے ان کا عام ہونا ناممکن نہیں ہے۔ بہت سے ردِ عمل ظہور میں آ سکتے ہیں۔ خاص طور پر ڈائی فن ہائیڈرامین (بینا ڈرل) سے نمایاں مسکن اثر نمودار ہو سکتا ہے لہٰذا اس کو خود بخود چلنے والے موٹر کار وغیرہ میں مصروف مریضوں کو استعمال نہ

کرانا چاہیئے کیونکہ اس کے استعمال سے غنودگی پیدا ہو کر حادثہ رونما ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے
انٹرگان اور پائرالامین سے بھی ایسا ہی واقعہ ہو سکتا ہے۔ ٹرائی پیلا مین سے ذرا کم ایسا ہوتا
ہے ان ادویات سے غنودگی بھی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض شدید حالات میں تو غشی بھی پیدا ہو سکتی ہے
نظام عصبی پر ان کا اثر یہ ہوتا ہے کہ دوار سر، اعضاء کی لچک میں دقت، ذہن کا باطل ہونا، چڑ
چڑا پن اور کبھی کبھی مرگی کے سے دور پیدا ہو سکتے ہیں۔

اعضائے ہضم پر ان کا اثر یہ ہوتا ہے کہ متلی، قے، مروڑ شکم اور دست جاری ہو جاتے ہیں لیکن
یہ اثر صرف ان ہی ادویات سے ہوتا ہے جو دافع تشنج صفات نہیں رکھتی مثلاً ٹرائی پیلا مین اور
پائری بنزامین وغیرہ۔ ان ادویات کے استعمال سے التہاب جلد اور اگرے نیولوسائٹوسس بھی
پیدا ہو سکتا ہے۔

انٹی ہسٹامین ادویات (مرکبات) کا معالجاتی استعمال
اور
اشارات علاج

آج کل انٹی ہسٹامین مرکبات (ضد حس مادے) نہایت وسیع الاستعمال ہیں اور شافی لحاظ سے حساسیت میں اور اس کے متعلق ہسٹامین کے جسم میں آزادروی کے سبب علامات کو سکون دینے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

ان کے دو اہم تاثراتی فوائد ہیں:۔

(۱) یہ ہسٹامین کے اثرات زائل کرنے کے لئے ایک بہترین ہتھیار ہیں
(۲) ہسٹامین یا دیگر کسی سبب سے پیدا شدہ بے قاعدگی معلوم کرنے کا ایک بہترین ذریعہ اور تشخیص کا آلہ ہیں۔

یہ ادویات و مرکبات مندرجہ ذیل عوارض و خلل و امراض کا علامیاتی علاج ہیں

(۱) شری۔ پتی اچھلنا۔
(۲) عروقی عصبی اذیما۔ رگوں، پٹھوں اور جسم کا پھیھ جانا

(۳) موسمی حساسیتی التہاب انف، سردی یا گرمی، برسات کے موسم میں ناک سے ریزش جاری ہونا اور چھینکیں آنا۔

(۴) سیرم اور کسی حساس دوا کا رد عمل
متعدد وسیع الاستعمال سیرم اور پینی سلین، اسٹریپٹومائی سین، انسولین لیور اکسٹرکٹ کے رد عمل پیدا ہونا۔

(۵) حساسیتی قسم کا کوئی دوسری قسم کا رد عمل مثلاً
دودھ، انڈا، مچھلی کھانے سے حساسیت کا ابھرنا، پھولوں کو سونگھنے، گھاس پھوس کے چھونے اور بچھو بھڑ کے کاٹنے سے کوئی رد عمل اٹھ کھڑا ہونا۔

(۶) یہ ادویات کبھی کبھی دمے میں بھی مفید ہوتی ہیں۔ ان عوارض میں انٹی ہسٹامین ادویات کی شفایابی کا فیصدی تناسب حسب ذیل ہے۔

شری اور مقامی التہاب جلد میں	۸۰ فیصدی تقریباً
موسمی تپ کاہی میں	۵۰ فیصدی تقریباً
دمے میں	۱۰ فیصدی تقریباً

ادویات کے حساسیتی ردِ عمل کے مریضوں میں یعنی پینی سلین، اسٹریپٹومائی سین یا سیرم کے ردِ عمل میں تکلیف دہ خراش کو دور کرنے کا یہ ایک بہترین ذریعہ ہے۔

حساسیتی قسم کا درد سر بھی انٹی ہسٹامین ادویات سے کافور ہو جاتا ہے۔ بہرکیف ان ادویات کا اثر مخفف اور دیرپا نہیں ہوتا اور حساسیتی عوارض کے تدارک میں حساسیت دور کرنے کی تدابیر بھی بروئے کار لانی چاہیئں

زکام عام کا علاج:۔ آج کل امریکہ و برطانیہ میں حساسیتی زکام کو دور کرنے کے لئے عوام میں ان ادویات کی زبردست تشہیر کی جا رہی ہے اور ان کو زکام کا شافی علاج بتلایا جا رہا ہے۔ دراصل اس امر کی ابھی تک کوئی صحیح شہادت نہیں مل سکی ہے اور صحیح شفایابی کے صحیح اعداد و شمار کا ہی پتہ چل سکا ہے۔

دراصل زکام عام اعضائے تنفس کی غشائے مخاطی کا ایک نزلاتی عارضہ ہے جو مندرجہ ذیل

اسباب سے پیدا ہو سکتا ہے۔

(۱) حساسیتی ردعمل سے

(۲) جراثیم اور تعفن کی سرایتوں سے

(۳) ممکن ہے جسمانی و دماغی عوامل سے بھی نمودار ہو جائے

ظاہر ہے انٹی ہسٹامین مرکبات زکام پر کوئی خاص اثر نہیں کرتے لیکن صرف حساسیتی ریزش کے مرض کے اثرات کو ضرور زائل کر دیتے ہیں۔ لہٰذا اس جسمانی تکلیف یعنی درد و بخار اور درجہ حرارت کے ارتفاع کو کم کرنے کے لئے انٹی ہسٹامین انٹی جیک (ضد حس ضد الم) مرکب استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور زکام کے علاج کی دیگر تدابیر بروئے کار لائی جا سکتی ہیں۔

جذباتی متلی کا علاج:- آج کل سمندری متلی، کار و موٹر کی متلی و ابکائی روکنے کے لئے ایک جدید ترین مرکب ڈائی من ہائیڈری نیٹ کلورو تھیوفلی نیٹ (ڈرامامین)، مستعمل ہے بروز ملکیم بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے یہ دوا ایکسرے یا نائٹروجن مسٹارڈ کے استعمال سے پیدا شدہ غثیان و ابکائی کو دور کرتی ہے

کھانسی کا علاج:- آج کل خراش حلق اور شعبہ ریہ کی حساسیتی تکالیف کو دور کرنے کے لئے انٹی ہسٹامین ادویات کا سہارا لیا جاتا ہے اور سیرپ کوڈین کے ہمراہ سیرپ فنرگان شامل کیا جاتا ہے اور دمہ کی حساسیتی کھانسی زکام کی حساسیتی کھانسی اور التہاب شعبہ کی کھانسی کو پرسکون کرنے کے لئے سیرپ فنسیڈل ساختہ مے اینڈ بیکر زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

انٹی ہسٹامین ادویات سیرپ الفیڈرین کے ہمراہ بھی استعمال کیجا سکتی ہیں اور بطور دافع تشنج ریہ مفید ہو سکتی ہیں۔

۹- انٹی ہسٹامین نسخہ جات

۱- بیناسین Benacine

بیناڈرل ہائیڈروکلورائڈ ۲۵ ملی گرام ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ ۱/۲۰۰ گرین

ان دونوں کو باہم ملا کر ایک کیپ شول میں بھر لیا جائے۔

یہ ایک بہترین مسکن دماغ و دافع حساسیت دوا ہے اور یہ رعشہ، فالج لرزاں، التہاب دماغ (پارکن سونزم) میں بہت مفید ہے سمندری متلی میں بھی دیا جا سکتا ہے ہر چھ گھنٹے بعد ایک یا دو کیپ شول بہمراہ پانی دیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ موٹر کار چلانے والوں کے لئے مناسب نہیں ہے یہ رعشہ میں سختی اور لرزہ کو کم کر دیتا ہے۔

۲- بیناڈرل اور الفیڈرین مرکب:-

بیناڈرل ہائیڈروکلورائیڈ ۲۵ ملی گرام الفیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۴ گرین

ڈیکسٹروز یا گلوکوز بہ حسب ضرورت

یہ کیپ شول میں بھر کر یا پڑیہ کی شکل میں براہ دہن دیا جا سکتا ہے یہ حساسیتی دمہ، کھانسی اور التہاب انف حساسیتی، تپ کاہی میں بہت مفید ہے، محرک قلب، دافع حساسیت اور دافع دمہ ہے

۳- تھیفورین اور وٹامن سی مرکب:-

تھیفورین ۱۰ ملی گرام

ریڈاکسان (وٹامن سی) ۱۰۰ ملی گرام

دونوں کو باہم پیس کر پڑیہ میں دیا جائے ایک پڑیہ پانی کے ہمراہ دن میں دو بار دی جا سکتی ہے

یہ زکام عام کے لئے ایک نہایت عمدہ نسخہ ہے دافع حساسیت اور دافع سرایت زکام ہے یہ ناک کی رطوبت کو خشک کر دیتا ہے اور مزید سرایت سے بچاتا ہے اور بہت مفید ہے۔

۱۳۔ حساسیتی خلل و ران کا دافع حساسیت علاج

اور

رہبر علاج

Allergic Disorders and Anti-Allergy Therapy

ذیل میں اردو حروف تہجی کے لحاظ سے حساسیتی حوادث، حساسیتی خلل، حساسیتی ردعمل، اور حساسیتی عوارض و امراض، کا مختصر بیان کیا جاتا ہے ان کی خاص نشانیاں و تشخیص و علاج کے نکات بھی پیش کیے جاتے ہیں

۱۔ ادویات سے ردعمل

Reactions to Drugs

یہ ایک حساسیتی ردعمل ہے جو بعض اوقات مندرجہ ذیل ادویات کے استعمال سے پیدا ہو سکتا ہے پنسلین، اسٹرپٹومائیسین، سلفا ادویات لیور اکسٹرکٹ، انسولین، اس ردعمل کی دو اقسام ہوتی ہیں۔ پہلی قسم میں تو مریض کی علامات قطعی سیرم کی بیماری کے مشابہ ہوتی ہیں یعنی بخار، پتی اچھلنا، جوڑوں کا درد اور غدد کا مرض ہوتا ہے دوسری قسم میں جسم پر اکزیما سا اور حزازی التہاب جلد سا ہوتا ہے۔

علاج :۔ اگر کسی مریض میں پینی سلین وغیرہ کا انجکشن لگانے سے معمولی سا ردعمل واقع ہو تو انجکشن لگانے سے کوئی اینٹی ہسٹامین دوا (تھیفورین یا انھی سان ٹکیہ) براہ دہن استعمال کرا دینی چاہیئے اور اگر ردعمل شدید نمودار ہو گیا ہے تو مقامی تدابیر برودے کار لانی چاہیئں۔ یعنی دافع خراش جلد لوشن اور غسول استعمال کرنے چاہیئں یا بنیاڈرل کا دروں عضلاتی انجکشن لگانا چاہیئے اگر یہ تدابیر بھی ناکام ہو جائیں تو ہائیڈروکورٹی سون کا دروں عضلاتی انجکشن لگانا چاہیئے۔

۲۔ استہداف

Anaphylaxis

یہ ایک اصطلاح ہے جس کا اطلاق آجکل لیبورٹری کے جانوروں میں واقع ہونے والے حساسیتی ردعمل پر کیا جاتا ہے۔

یہ عام طور پر انٹی بیوٹک ادویات اور سیرم کے استعمال کے بعد نمودار ہو سکتا ہے۔

علاج :۔ حساسیت کی نشانیاں کم کرنے کے لئے ہسٹاڈائل ۲۰ ملی گرام کی مقدار میں براہ دہن دیجئے یا سنڈوسٹین کیلیشیم کی چبا کر کھانے والی ٹکیاں براہ دہن پلائیے۔

شدید ردعمل میں اڈرینالین ۵ر سی سی کا انجکشن لگائیے اور بطور محرک قلب ایفیڈرین کی ٹکیہ براہ دہن دیجئے، عصبی ظواہر و بے چینی کو دور کرنے کے لئے فینوباربوٹن ½ گرین کی مقدار میں براہ دہن استعمال کرائیے۔ جلدی خراش کے لئے کیلامین لوشن جلد پر لگائیے اور دمہ جیسے شدید ردعمل میں امینو فلین براہ دہن یا دروں وریدی راہ سے دیجئے۔

۳۔ اعضائے تنفس کی حساسیت

Respiratory Allergy

یہ عضو تنفس کی حساسیت ہے جس میں تپ کاہی، شعبی دمہ، تشنج دمہ اور کھانسی اور کالی کھانسی وغیرہ شامل ہیں۔ (دیکھئے حسب موقعہ امراض مذکورہ)

علی ضیاء

۴۔ اعضائے ہضم کی حساسیت

Gastrointestinal Allergy

یہ بھی ایک حساسیتی خلل ہے جو عام طور پر معدہ و امعاء میں واقع ہوتا ہے اس کی اہم علامات درد شکم، تشنجی درد، غذائی حساسیت، انقباضی بے چینی اور تشنج معدہ و امعاء ہے اور کبھی کبھی اسہال و قراقر شکم بھی ہوتی ہے۔ متلی اور قے بھی ہو سکتی ہے۔

علاج :۔ شکم کی علامات کو قابو میں لانے کے لئے اڈرینالین ۵ر سی سی کی مقدار میں انجکٹ کی جا سکتی ہے۔ یا براہ دہن ایفیڈرین کی ٹکیہ دی جا سکتی ہے جو ہر چوتھے گھنٹے ½ گرین دینی چاہیئے حساسیت کے علاماتی سکون کے لئے مندرجہ ذیل مفید نسخہ ہے۔

پروپیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (شارپ اینڈ ڈوھم)	۲۴ ملی گرام
اٹروپین سلفیٹ	۲ر ملی گرام
فینوباربٹون	۱۶ ملی گرام

یہ کیپ شول میں بھر کر روزانہ ۳ یا ۴ بار دیا جا سکتا ہے عصبی علامتوں کو سکون دینے کے لئے بیلرگال سنڈوز براہ دہن بہ شکل ٹکیہ استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس حالت کا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے شدید حالات میں انٹی ہسٹامین ادویات زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتیں صرف نرم ضد تشنج

کے درد میں یہ ادویات عارضی سکون دی سکتی ہیں اس مقصد کے لئے ہمیفورین یا نیو انٹرگان دانتی سان، وغیرہ استعمال کیجا سکتی ہے غذائی حملہ آور حساسیت کو دور کرنا بھی سب سے ضروری ہے

۵۔ اعضاء بول کی حساسیت

Urinary Allergy

یہ بھی اعضاء بول (پیشاب کے راستوں) کی حساسیت ہے جس میں پیشاب جلن کے ساتھ ہوتا ہے اور بار بار ہوتا ہے تکلیف اور دقت کے ساتھ ہوتا ہے سیلس بول اور رات کا پیشاب بار بار آتا ہے۔ حالبین میں طرفیٹ ہوتی ہے اور اس کا اثر اعضاء تناسل تک حاوی ہوتا ہے۔ عورتوں میں "دقت ماہواری" سیلان الرحم، خارش تناسل، اور رحم کی اینٹھن تک نمودار ہو جاتی ہے۔

یہ ایک پیچیدہ مرض ہے جس کی تشخیص بہت مشکل ہے اس حساسیت کی اہم علامات پر غور کرنے سے ہی اس کی شناخت ہوتی ہے اس کے اہم اسباب یہ ہیں۔

(۱) غذائی حساسیتیں
(۲) الکوحل سے حساسیت
(۳) نخلخوں سے حساسیت
(۴) موسم سے حساسیت
(۵) ادویات مثلاً اسپرین، انٹی بیوٹک ادویات سے حساسیت۔

علاج :۔ سب سے پہلے حملہ آور حساسیت کو دور کرنا ہے غذا مثلاً انڈا، دودھ اور لیموں، ٹماٹر وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے ہر قسم کی شراب سے بچانا چاہیئے کیمیادی نخلخول سے بھی بچانا چاہیئے حساسیت کی علامتوں پر قابو پانے کی کوئی انٹی ہسٹامین دوا مثلاً سنڈوسیٹن کیلسیم براہ دہن استعمال کرانی چاہیئے۔ اور تمام دافع حساسیت تدابیر بھی بروئے کار لانی چاہئیں۔

۶۔ انٹی بیوٹک ادویات سے بیش حساسیت

Hypersensivity to Antibiotics

متعدد دافع جراثیم ادویات بھی حساسیت اعضاء پیدا کر دیتی ہے جس کی اہم علامات شری (پتی اچھلنا) خارش جلد اور تورم جلد وغیرہ ہیں۔ پینی سیلین اسٹریپٹومائسین۔ اور یوماٹی سیلین سے خارش مقعد پیدا ہو سکتی ہے۔ بخار، جوڑوں کا درد، اور سیرم کی بیماری کا سا رد عمل پیدا ہو سکتا ہے۔

علاج :۔ مقامی تدابیر فوراً بروئے کار لانی چاہئیں۔ دافع خارش لوشن یا غسل کرانا چاہیئے اور کوئی انٹی ہسٹامین دوا براہ دہن استعمال کرنی چاہیئے۔ مریض کی بے چینی دور کرنے کے لئے۔۔ الیفیڈرین اور فینوباربٹون کا مرکب براہ دہن دیا جا سکتا ہے شدید حالات میں درون عضلاتی راہ سے بیناڈرل ۲۵ ملی گرام کی مقدار میں انجکٹ کیا جا سکتا ہے اگر اس سے ناکامی ہو تو اکتھر (جبلی ساختہ آرمر) درون عضلاتی راہ سے انجکٹ کرنا چاہیئے یا ہائیڈرو کورٹی سون براہ دہن بشکل ٹکیہ استعمال کرنی چاہیئے اور گلوکوز درون وریدی راہ سے انجکٹ کرنا چاہیئے۔

پینی سیلین رد عمل کا تدارک یہ ہے کہ اس کا انجکشن لگانے سے قبل کوئی انٹی ہسٹامین مرکب مثلاً سنڈوسیٹن کیلسیم یا تھیفورین استعمال کرنی چاہیئے اور پینی سیلین کا رد عمل غور کے ساتھ مشاہدہ کرنا چاہیئے اور اس کا انجکشن بجائے عضلہ الوی کے عضلہ والیہ پر لگانا چاہیئے۔ اور پینی سیلین سے حساسیت اٹھنے والے مریض میں نہایت احتیاط برتنی چاہیئے یاد رکھنا چاہیئے کہ آج کل پینی سیلین کا استعمال نہایت مامون و محفوظ بنا دیا گیا ہے اور سوائے پروکین پینی سیلین کا رد عمل بہت کم نمودار ہوتا ہے

۷۔ ادویاتی التہاب جلد

Dermatitis Medicamentosa

جلد کا طفح یا تورم جلد یا التہاب جلد دوا سے پیدا ایک شدید مزمن التہابی رد عمل ہے جو قطع و اقسام کی ادویات کے استعمال سے پیدا ہو جاتا ہے بعض ادویات کے جلد پر لگنے سے التہاب جلد پیدا ہو جاتا ہے جو حساسیتی قسم کا ہوتا ہے اس کے ساتھ بخار اور درد سر بھی ہو سکتا ہے۔

علاج :۔ سب سے پہلے حساسیت پیدا کرنے والی دوا کو دور کرنا چاہیئے اور تمام عام امراض جلد کی تدابیر پر عمل کرنا چاہیئے (دیکھئے ہماری کتاب جلدی امراض کا علاج)، ہائیڈرو کورٹی سون مرہم لگانے سے بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ یہ ہاتھ، آنکھ پپوٹے، کان و ناک کے التہاب جلد میں فوراً سکون دیتا ہے۔

۸۔ اذیما ـــــ ورم رخو

Oedema

یہ ایک حالت ہے۔ جس میں جسمانی بھربھراہٹ پیدا ہو جاتا ہے۔ دیکھئے عروقی عصبی اذیما

۹۔ التہاب الف حساسیتی

Allergic Rhinitis

یہ ایک پیچیدہ علامت ہے جس میں علامات کی رینش الف (چھینکیں) سیلان الف (کثرت ریزش) امتلاء الف (ناک کا تھنانا) اور عموماً آشوب چشم

اور التہاب حلق ہوتا ہے اس کا مترادف تپ کاہی یا حمی القش ہے۔ (دیکھئے تپ کاہی)

۱۰۔ التہاب الف عروقی

Vasomotor Rhinitis

یہ عروقی حرکت کے اعصاب پیدا شدہ ناک کا مخاطی افراز ہے جس میں ریزش الف، امتلا الف، التہاب الف ہوتا ہے اس کا مترادف بھی تپ کاہی ہے۔ دیکھئے تپ کاہی

۱۱۔ التہاب جلد متماس

Contact Dermatitis

یہ بھی ایک حساسیتی خلل ہے جو کیمیاوی اشیاء رنگ، آرائش کی اشیاء گوند اور نباتات، ربڑ دھاتا اور مقامی استعمال کی ادویات سے پیدا ہو جاتا ہے۔ لوشنوں، انجکشن کی ادویات، سلفا ادویات کونین، پارہ وغیرہ سے بھی ہو جاتا ہے اس کا فوراً نہایت شدید ہوتا ہے اور اکزیما جیسا ہوتا ہے یہ مزمن شکل اختیار کر سکتا ہے۔

علاج :۔ مخصوص ارجن کا دفعیہ کرنا سب سے ضروری ہے حساسیت دور کرنے کے لئے بینا ڈرل ۵۰ ملی گرام کی مقدار میں براہ دہن دی جا سکتی ہے یہ مسکن اور دافع خارش اثر کرتی ہے یہ سوتے وقت دینا زیادہ مفید ہے دماغی سکون و تنویم کے لئے کلورل ہائیڈریٹ ۷ ½ گرین کی مقدار میں پانی میں حل کر کے دی جاتی ہے لیکن اس سے بھی حس زدگی پیدا ہو سکتی ہے دن کے دوران میں دردسر اور کسل مندی کے لئے ایسپرین ۵ گرین ہر چھٹے گھنٹہ دی جا سکتی ہے لیکن مریض کو اس کی حساسیت سے بھی بیدار رکھنا چاہیئے۔ جلد کی خشکی، ورم، سرخی دور کرنے کے لئے نرم مرطوب تولیہ سے بچارا کرنا چاہیئے اور بورک ایسڈ لوشن سے جلد کی تری دور کرنی چاہیئے اگر سرایت زیادہ ہو تو پے سی ٹرے سین مرہم لگانا چاہیئے۔ دیوفارم مرہم بھی بطور دافع لگایا جا سکتا ہے۔

۱۲۔ التہاب جلد غیر مقامی

Atopic Dermatitis

یہ اکزیما کا مترادف ہے۔ یہ ایک عام مرض ہے جو غذاؤں کی حساسیت سے پیدا ہوتا ہے بچوں، بالغوں، عورتوں کو مبتلا کر دیتا ہے۔

سریری نشانیاں

جلد کے اضرار :۔ اس کے نشانات ٹھوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر ہوتے ہیں بازوں اور ٹانگوں کی جنبوں پر بھی ہوتے ہیں۔ جلد کی تمام اندرونی سطح ماؤف ہو سکتی ہے صرف ہتھیلی اور

تلوے ماؤف نہیں ہوتے۔ اس کے افراز میں خارش بہت زیادہ ہوتی ہے اور بہت بے چینی ہوتی ہے بعض اوقات یہ مرض صرف جلد کی جنبوں تک محدود رہ جاتا ہے۔

ابتدائی نشانیاں :۔ جلد پر ثوران سا ہوتا ہے۔ جلد مرطوب اور آبلے دار ثوران سے بھر جاتی ہے۔

دوسرے درجہ میں ۔۔ جلد خشک بھدی کھرنڈ دار اور کم ثوران دار ہو جاتی ہے اس اکزیما کے ساتھ دہنی سیلان بالتہ کا سا دورہ بھی پڑ سکتا ہے

علاج :۔ (أ) عام تدابیر

(۱) **توجہ اور تاثر** :۔ مریض کی بہت حفاظت کرنی چاہیئے اور اس کو ہر قسم کی غذائی حساسیت سے بچانا چاہیئے۔ اس کو جلد کھرچنے اور کھجلانے نہ دینا چاہیئے دن اور رات کے وقت بہت احتیاط برتنی چاہیئے جلد کی جنبوں کی خارش سے بچانے کے لئے تکیہ لگا دینا چاہیئے ناخنوں کو کتر دا دینا چاہیئے۔

(۲) تسکین کے لئے بینا ڈرل کیپ شول براہ دہن استعمال کرنا چاہیئے یا فینوباربٹون کی ٹکیہ رات کو سوتے وقت دینی چاہیئے۔

(۳) سر کے لئے کوئی صاف ستھری ٹوپی اور چہرے کے لئے نقاب استعمال کرنا چاہیئے

(۴) صابن و پانی سے بچانا چاہیئے کوئی غیر صابن مثلاً لوبلاکیک یا بسوڈرم استعمال کرائیے

(۵) گرد و غبار، دھواں، اون، سنگ اور پروں کے جلد پر لگنے سے بچائیے تاکہ خارش جلد پیدا نہ ہو

(۶) زیادہ لباس اور زیادہ گرمائی سے بچائیے

(۷) غذا اور آب و ہوا کا خاص خیال رکھئے۔

ایسی غذا نہ دیجئے جو الرجن سے حساسیت پیدا کرتی ہو۔ اور مریض کو اجارتی ہو غذا کی موافقت کا اندازہ سابقہ روداد سے معلوم ہو سکتا ہے غذا میں تمام ضروری حاجات غذائی شامل کر لینی چاہیں لیکن غذا کی مقدار محدود رکھنی چاہیئے۔ علاوہ ازیں اذیما جسمانی، ترشیت، بے آبی، قلت حیاتین، (فقدان وٹامن) ادنیٰ پلازما پروٹین، البیومن کی تبدیلی اور غیر طبعی عدم توازن اور استحالہ کا خلل وغیرہ پر خوب غور کرنا چاہیئے۔

(۸) **ادویات** :۔ (ا) ثانوی سرایت کا مقابلہ کرنے کے لئے جدید ترین انٹی بیوٹک ادویات استعمال کیجئے۔

(ب) شدید حالات میں عارضی سکون پیدا کرنے کے لئے کورٹی سون کا کوئی مرکب

(ڈیلٹا کورٹرل، کورٹرل، ہائیڈرو کورٹی سون کورٹیزٹ وغیرہ) قابل قدر ثابت ہو سکتا ہے۔

مقامی علاج:۔ (۱) جلد کی حساسیت کا قلع قمع کرنے کے لئے ہائیڈرو کورٹی سون آئنٹمنٹ (اتا ۲ فیصدی کا مرہم) بہت موثر ثابت ہوتا ہے

(۲) مرطوب افرازات کے لئے کوئی انٹی ہسٹامین مرکب کا مرہم مثلاً سائنوبین آئنٹمنٹ وغیرہ استعمال کرنا چاہیئے۔

(۳) مزمن، خشک، غلیظ، متقیم علاقوں کے لئے کروڈ کولٹار آئنٹمنٹ ۲ تا ۳ فیصدی والا لگانا چاہیئے۔

(۴) مستقل رہنے والی رطوبت والی سطحوں کے لئے ایلومنیم ایسی ٹیٹ (برو زسولوشن)، یو ایس پی مددگار ثابت ہو سکتا ہے

(۵) اسٹارچ باتھ (نشاستہ کا غسل) بھی مددگار ہو سکتا ہے۔

(۶) سرایت، خطربت اور حساسیت دور کرنے کے ویو فارم کریم ساختہ سیبا بھی مفید ہو سکتی ہے۔

۱۳۔ التہاب ملتحمہ چشم حساسیتی

Allergic Conjunctivitis

یہ ایک شدید یا مزمن نزلاتی شکل ہے جو عام طور پر کسی عظیم حساسیتی عارضہ کا ہی ایک جز ہوتی ہے یہ تپ کاہی کی ایک اہم علامت ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ پپوٹوں کا متماس التہاب جلد ہو سکتا ہے۔

یہ آشوب چشم اکثر ادویات کے چھونے اور لگانے سے بھی نمودار ہو سکتا ہے۔ مثلاً انٹی بیوٹک ادویات کے آشوب چشم کے ہمراہ، چہرے کے لئے غازے (فیس پوڈر) یا خضاب لگانے سے بھی ہو سکتا ہے یہ غذائی حساسیت اور موسم کی حساسیت سے بھی ہو سکتا ہے

اس کی سب سے اہم علامت خارش چشم (آنکھوں کی کھجاہٹ) ہے۔ آنکھوں کا ملتحمہ خوب متورم اور سرخ ہو جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ اذیما چشم بھی ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ سب سے پہلے خارش آور سبب کو دور کرنا ہے اور تمام دافع حساسیت تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے

(۱) غسول چشم (بورک ایسڈ واش، زنک سلفیٹ واش) استعمال کرنے سے کسی قدر سکون ملتا ہے۔

(۲) اگر خارش شدید ہو تو برف کا گدّہ (کپڑے کی ٹھنڈی پٹی) باندھنی چاہیئے یا نیپٹوکین وغیرہ کا سولوشن لگانا چاہیئے یا کوئی دوسری مخدر دوا استعمال کرنی چاہیئے۔

(۳) انٹی ہسٹامین ادویات مثلاً ان لسٹین، ڈی لسٹین، سائنوبین۔ پیرازل براہ دہن استعمال کرنا چاہیئے اور ساتھ ہی اڈرینالین ہائیڈرو کلورائیڈ کا ۴ ہزار میں ایک حصے کا سولوشن آنکھ میں ٹپکانا چاہیئے۔

(۴) آنکھوں کی آبیاری، آنکھوں پر سیاہ چشمے لگانا مفید ہو سکتا ہے۔

۱۴۔ بخار دوا

Drug Fever

یہ بھی حساسیتی ردعمل ہے جو کسی دوا کے استعمال کرنے سے یکایک اٹھ کھڑا ہوتا ہے اس میں بخار، دردسر، کسل مندی اور تورّان جلد اور پتی اچھلنا سا ردعمل ہو سکتا ہے۔

علاج:۔ اگر پنسلین دیگر انٹی بیوٹک ادویات اور سلفا ادویات سے یہ ردعمل ہے۔ تو کوئی انٹی ہسٹامین دوا استعمال کرائیے اور بخار پیدا کرنے والی دوا کو فوراً روک دینا چاہیئے اور تمام دافع حساسیت تدابیر بروئے کار لانی چاہیے اور انتھی سان کی ٹکیہ براہ دہن استعمال کرنی چاہیئے (دیکھئے سیرم کی بیماری ادویاتی ردعمل وغیرہ)

۱۵۔ تپ کاہی

Hay Fever

یہ ایک حساسیتی خلل ہے جو موسم بہار یا موسم گرما میں واقع ہوتا ہے اور پولنز (گھاس پھوس اور گرد و غبار) کے سبب ہو سکتا ہے۔

سریری علامات:۔

خاص الخاص علامات حسب ذیل ہو سکتی ہیں۔

(ا) ریزش الف۔ ناک سے پانی سا بہنا

(ب) خارش الف۔ ناک کی کھجلی، ناک کا رگڑنا

(ج) صلابت الف۔ ناک کی سختی

(د) علی الصبح ریزش الف بہت ہی نمایاں ہوتی ہے۔ ان علامتوں کی وجہ سے اس کو متواتر نزلہ زکام خیال کر لیا جاتا ہے۔

(ی) خارش چشم ــ آنکھوں کی کھجاہٹ بھی موجود ہو سکتی ہے۔

سریری امارات:۔

(۱) ناک کی رینجھٹر زردی مائل اور متورم ہو جاتی ہے۔

(۲) ناک سے اخراج بہت صاف ہوتا ہے اور پتلا پانی جیسا ہونے لگتا ہے اور بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اگر یہ بڑھ جاتا ہے تو پیپ دار سرایت زدہ ہو جاتا ہے

(۳) احمرار چشم ــ آنکھوں کی سرخی بھی واقع

ہو سکتی ہے ایسا خاص طور پر موسمی تپ کاہی میں زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) بعض افراد میں ناک میں سعدانے یعنی گٹھلیاں، بھی پائی جاتی ہیں۔

(۵) حلق کے لوزتین (بادام حلق) بڑے بڑے ہو جاتے ہیں لیکن ان پر ورم نہیں ہوتا۔

علاج

(ا) مخصوص تدابیر

(۱) فوراً ماحول سے الرجن کا قلع قمع کرنا چاہیئے بال، اون، پر وغیرہ مکان سے باہر کر دینے چاہیئں اور مکان غبار سے پاک کر دینا چاہیئے

(۲) ہوا صاف ستھری اور پر فضا ہونی چاہیئے۔

(ب) ادویات:-

(۱) موسمی تپ کاہی کے لیے انٹی ہسٹامین ادویات مثلاً اسنٹروسیٹن کیلیم، سائنوبین، ہسٹان ٹین، تھیفورین براہ دہن مفید ہو سکتی ہیں

(۲) ناک کی غشار مخاطی کو سکیڑنے کے لیے ان سٹیٹن پریوین ایلیفن ڈراپ سے استعمال کرنا چاہیئے۔

(۳) کھانسی کے لیے سیرپ الیفیڈرین فینوباربٹون، فرتگان کا مرکب دفنے وتل استعمال کرنا چاہیئے۔ شدید حالت میں نیوسنفرین ۳ تا دس ملی گرام استعمال کی جاسکتی ہے

(۴) لطور محرک غدۃ الف اڈرینالین استعمال کی جاسکتی ہے

(۵) شدید تپ کاہی میں کورٹی سون ایک نہایت سریع الاثر دوا ہے۔ لیکن نہایت گراں ہے یہ ہارمون معالجات میں پیش کی گئی ہے اور بارہ گھنٹے میں کامل سکون پہنچاتی ہے عام طور پر ہائیڈروکورٹی سون یا کورٹزل بشکل ٹیکہ استعمال کیجاتی ہے۔

(۶) سیلان الف کو روکنے کے لئے اٹروپین خوب کام کرتی ہے۔ لیکن اس سے منہ کی خشکی، بصارت کی خرابی، دل کی دھڑکن، چہرے کی تمتماہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بجائے ٹنکچر بیلاڈونا استعمال کیا جاسکتا ہے

۱۶۔ تپش شمس

Sun Stroke

تمازت آفتاب

Heat Stroke

یہ بھی حرارت برقرار رکھنے والی میکانیت کا شلل ہے جو زیادہ حرارت لگنے سے پیدا ہو جاتا ہے

سریری علامات اور امارات

یکایک بے ہوشی، بخار کی شدت، گرم متورّد (تمتماہٹ کے ساتھ) اور خشک جلد ہو جاتی ہے۔ نبض سریع، بے قاعدہ اور ضعیف ہو جاتی ہے اور لگاتار لپینہ آنے لگتا ہے۔

درد سر، دوار سر، متلی اور بصارت کے خلل بھی ظاہر ہو جاتے ہیں۔

مقعد کا درجہ حرارت ۱۰۸ تا ۱۱۰ ف تک پہونچ جاتا ہے جسم کی آبی حالت اور نمک کا مافیہ طبعی حالات پر رہتا ہے۔

علاج:- اعلیٰ درجہ حرارت کو کم کرنے پر توجہ دینا سب سے زیادہ ضروری ہے۔

(ا) مخصوص تدبیر کوئی نہیں ہے

(ب) عمومی تدابیر:-

(۱) مریض کو ٹھنڈے سایہ دار مقام پر رکھئے اور بدن کے تمام کپڑے اتار دیجیے منہ پر پانی چھڑکنے کے بعد پنکھا جھلنا چاہیئے ٹھنڈی پانی میں آمیزن کرائیے یا برف کا گدہ باندھیے درجہ حرارت کم کرنے کے لئے برف کے پانی کا حقنہ کیجیے لیکن جسم کا درجہ حرارت ۱۰۲ ف سے کم نہ کیجیے جب درجہ حرارت اعتدال پر آجائے تو تمام دافع بخار تدابیر روک دیجیے۔

(۲) دوران خون برقرار رکھنے کے لیے جوارح (ہاتھ پیر وغیرہ) کی مالش کیجیے۔

(۳) تسکین الم (مسکن ادویات کے استعمال) سے پرہیز کیجیے کیونکہ ایسا کرنے سے حرارت قائم رکھنے والی میکانیت میں خلل پڑ جاتا ہے

(۴) دوبارہ حرارت لگنے سے بچایئے کیونکہ عرصے تک حرارت سے حساسیت پیدا ہو سکتی ہے

(۵) ان تدابیر کے علاوہ انٹی ہسٹامین ادویات مثلاً انحولان ٹکیہ براہ دہن استعمال کرائی جاسکتی ہے یہ چہرے کی تمتماہٹ، تپش شمس کی علامات کو فرو کر دیتی ہے۔

۱۷۔ ثوران جلد

Eruption

یکایک جلد پر سرخی اور پھنسیوں کا نکل آنا ثوران جلد کہلاتا ہے۔ یہ سیرم کی بیماری کی اہم علامت ہے جو انجکشن لگانے کے بعد نمودار ہوتی ہے۔

علاج:- انٹی ہسٹامین مرکب مثلاً اسنٹروسٹم کیلیم براہ دہن مفید ہو سکتی ہے اور ایون کی ٹکیہ بھی براہ دہن دی جاسکتی ہے۔

۱۸۔ جذباتی متلی

Motion Sickness

وہ بیماری جو کسی قسم کے سفر میں پیدا ہو۔ مثلاً

سمندری متلی، ریل گاڑی کی متلی اور فضائی متلی (ہوائی جہاز کی متلی)

علاج

ا۔ مخصوص تدابیر:۔

(۱) بحری جہاز، ہوائی جہاز کی متلی کے لئے ڈرامامین ٹبلیٹ براہ دہن سوار ہونے سے قبل استعمال کر لینی چاہیئے۔

(۲) بے نے سین ٹبلیٹ (ساختہ پارک ڈیوس) ایک بہترین۔۔۔۔ دوا ہے جو ہایوسین ہائیڈرو بروما ئیڈ اور بینا ڈرل کا مرکب ہے۔

ڈاکٹر جے سن گیل نے مندرجہ ذیل آمیزہ ہوائی متلی کے حفظ ماتقدم میں بہت ہی موثر بتلایا ہے۔

اسکوپولامین "بی ڈی" $\frac{1}{100}$ گرین
بینا ڈرل " $\frac{3}{4}$ گرین

یہ ایک کیپ سول میں بھر کر متلی آنے سے $\frac{1}{2}$ گھنٹہ پہلے استعمال کرایا جائے، لیکن یہ منہ کی خشکی اور اونگ پیدا کرتا ہے اور دل کے مریض کے لئے نقصان دہ ہے۔

ب۔ عمومی تدابیر:۔

(۱) سیال غذا دیجئے اگر قے شدید ہو تو گلوکوز کا سیال استعمال کیجئے۔

(۲) سر پر تکیہ لگایئے اور آنکھ کھلی ہوئی رکھیئے

(۳) نفسیاتی بے چینی سے بچنے کے لئے جذبات کو قابو میں رکھئے۔

۱۹۔ جسمانی حساسیت

Physical Allergy

یہ بھی ایک حساسیت ہے جو متعدد جسمانی عوامل مثلاً روشنی، حرارت، برودت، میکانی خراش سے، یا کسی ایسی چیز کے لگنے سے واقع ہو جاتی ہے جو حساسیتی خلل پیدا کرتی ہو۔

علامات و امارات

جسم پر میکانی خراش سے لکیریں ابھر سکتی ہیں اور دبانے سے ورم نمودار ہو سکتا ہے برودت سے حساسیت میں شری اور عروقی عصبی اذیا خاص طور پر ظاہر ہو جاتا ہے آنسوؤں کی کثرت چھینکیں، کھانسی اور دمہ بھی نمایاں ہو سکتا ہے سورج کی روشنی لگنے سے شمسی شری یا اکزیما جیسا جلدی ثوران بڑھ سکتا ہے اور حرارت کی حساسیت سے خارش اور شری پیدا ہو سکتا ہے یہ تمام علامات ثانوی درجہ رکھتی ہیں اور ان کو کسی بڑے مرض کی علامات ہی تصور کیا جاتا ہے۔

علاج:۔ علامات کو سکون دینے کے لئے صرف انٹی ہسٹامین ادویات مثلاً اسائکوسن، انٹی سان، ہسٹان تین وغیرہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔

(۱) روشنی سے حساسیت بگڑتے والے مریضوں میں جلد کی کپڑوں سے حفاظت، سیاہ دستانے پہنانا اور آرائش جمال کی اشیاء مثلاً عطریات، آئیل برگاموٹ وغیرہ سے بچانا مفید ہو سکتا ہے۔

(۲) سردی سے حساسیت رکھنے والے افراد کو گرم آب و ہوا کا علاقہ پسند کرنا چاہیئے ٹھنڈے مشروبات غذائیں اور غسول سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

(۳) دمہ کی علامات کو گرمائی سے سکون دیا جا سکتا ہے یا کسرت کرائی جا سکتی ہے۔

(۴) گرمی سے حساسیت بگڑتے والے افراد کو بھی سرد آب و ہوا میں رکھنا چاہیئے اور ٹائی فائیڈ ویکسین دروں وریدی راہ سے مفید ہو سکتی ہے۔

۲۰۔ چنبل۔ صدفیہ

Psoriasis

یہ بھی جلدی حساسیتی خلل ہے جس کا سبب غیر معلوم ہے یہ کئی اقسام کا ہوتا ہے۔

علامات امارات:۔ جلد پر ثوران نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ جلد پر باریک نوکدار سیمابی دھبے پڑ جاتے ہیں اور یہ داغ سائز میں بڑھتے ہی رہتے ہیں دھبے دور کرنے سے خون جاری ہو سکتا ہے اس کا ثوران تمام جوارح، دھڑ اور کھوپڑی پر پھیل جاتا ہے اور جسم پر ہر جگہ واقع ہو سکتا ہے ناخون بھی متاثر ہو سکتے ہیں حملہ کی شدت میں فرق پڑ سکتا ہے کبھی یہ غائب ہو جاتا ہے اور کبھی پھر ابھر آتا ہے۔

علاج:۔ اس کا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے صرف علامیاتی علاج ہی ہے ثوران کی مقامی حالت قابو میں کرنی چاہیئے۔

(۱) شدید درجہ میں معمولی علاج یعنی ملیّن جلد مرطوب ڈریسنگ کافی ہوتا ہے کوئی لطیف مرہم بھی لگایا جا سکتا ہے

(۲) پرانے درجہ میں کرائی سار وبین مرہم جس میں پانچ فیصدی ہلکی سلاک الیسڈ شامل ہو لگانا چاہیئے۔

(۳) انٹی ہسٹامین ادویات مثلاً ایول مرہم لگانے سے فوری سکون مل سکتا ہے اور براہ دہن ایول ٹکیہ بھی دی جا سکتی ہے۔

(۴) بعض اوقات کرڈ کو لٹار مرہم بہت ہی موثر ثابت ہوتا ہے۔

(۵) وٹامن ڈی کی خامی پورا کرنے کے لئے وٹامن

ڈی زیادہ مقدار میں استعمال کرنی چاہیے یعنی ایک لاکھ تا ۲ لاکھ یونٹ روزانہ

۲۱۔ حس زدگی
Sensivity

یہ ایک اصطلاح ہے جو حساسیت اور استعداد کے درمیان تعلق رکھتی ہے۔ دیکھیے حساسیت، الرجنس، انٹی جن انٹی باڈیز وغیرہ۔

۲۲۔ حساسیت
Allergy

اس کے خاص ظواہر تپ کاہی، دمہ، اعضائے ہضم کے خلل، شری، عروقی عصبی اذیما اور سیرم کی بیماری، درد شقیقہ وغیرہ ہیں اس کے اسباب حسب ذیل ہیں۔

(۱) گھاس پھونس یا پولنز
(۲) لخلخہ جات
(۳) غذائیں مثلاً انڈا، دودھ، مچھلی، چوکلیٹ گوشت،
(۴) ادویات :- مثلاً اسپرین، سلفا ادویات انٹی بیوٹکس۔
(۵) جراثیم مثلاً، نظریات، جراثیم طفیلیات ورنے۔
(۶) کیمیا وی اشیاء، مثلاً ربڑ، رنگ، چمڑہ، آرائش جمال اشیاء، زیورات وغیرہ
(۷) جسمانی عوامل مثلاً گرمی، سردی، روشنی اور دباؤ
(۸) دیگر عوامل۔ ذہنی حساسیت، ویکسین، سیرم وغیرہ،

علاج :- (۱) پرہیز حساس اشیاء سے
(۲) عدم حساسیت حاصل کرنا
(۳) انٹی ہسٹامین ادویات
(۴) علاماتی علاج
(۵) عمومی تدابیر
(دیکھیے حسب موقعہ مذکورہ امور)

۲۳۔ حساسیتی التہاب فم
Allergic Stomatitis

سوزش دہن :- یہ بھی ایک حساسیتی خلل ہے۔ جو کتنے ہی اسباب اور متعدد امراض کے اقسام کے امراض میں واقع ہو سکتا ہے
اس کی اہم علامات درد لعاب دہن اور گندگی تنفس ہے۔

علاج :- انٹی بیوٹک ادویات سے التہاب دہن کا علاج یہ ہے کہ کوئی انٹی ہسٹامین دوا براہ دہن استعمال کیجائے اور منہ کی خاص طور پر صفائی کیجائے۔ اور جنشین وائلٹ ایک فی صدی کا سولوشن دن میں دو بار منہ کے اعزاء پر لگایا جائے

۲۴۔ حساسیتی التہاب ملتحمہ چشم
Allergic Conjunctivitis

یہ بھی ایک حساسیتی خلل ہے جو تپ کاہی کی ایک اہم علامت ہے یہ غذائی حساسیت، ادویات کی حساسیت اور دیگر حساسیتوں سے نمودار ہو سکتا ہے۔ اہم علامت خارش چشم ہے۔
علاج :- دیکھیے التہاب ملتحمہ چشم
اڈرینالین سولوشن اور ان لسٹین پریوین سولوشن آنکھ میں ٹپکانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے اور براہ دہن ہسٹامین ٹن کی ٹکیہ دی جاسکتی ہے

۲۵۔ حساسیتی دردسر
Allergic Headache

یہ بھی ایک حساسیتی خلل ہے جو حساسیت کے دوران میں نمودار ہوتا ہے یہ درد سر اچانک اور حساسیتی عوارض میں عام ہوتا ہے۔
علاج :- کوئی انٹی ہسٹامین دوا براہ دہن اس کے حملے کو روک سکتی ہے۔

۲۶۔ حساسیتی دمہ
Allergic Asthma

یہ اعضاء تنفس کا ایک حساسیتی خلل ہے جس میں شعبی عضلاتی نظام کا تشنج، غشاء مخاطی کا اذیما، غلیظ، چپکدار بلغم کی پیداوار ہونے لگتی ہے۔ مثال کے طور پر تشنجی لہر کے دورے پڑنے لگتے ہیں اور سانس لینے میں بڑی دقت ہونے لگتی ہے اور عام طور پر تسدد کے ساتھ سینہ پھولنے لگتا ہے جس کو نفاخ الصدر کہتے ہیں۔
بچوں میں یہ دمہ مرطوب ایگزیما اور اکزیما کے ساتھ ہوتا ہے۔

بحث اسباب :- یہ دمہ خاص طور پر انڈا، گندم اور دودھ کھانے سے بہت جلد اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ لخلخوں، سرایت، یا جسمانی یا دیگر امور سے بھی پیدا ہو سکتا ہے۔
بچوں میں دمہ کا سب سے عام سبب بعض اشیاء کا سونگھ لینا ہے خصوصاً گرد و غبار، پر ردئی، اون اور کاپک وغیرہ یہ تمام چیزیں کوڑا کرکٹ، خاک، دھول، بلی اور کتوں اور چڑیوں کی غلاظت سے لگ جاتی ہیں

سریری کاشفات

ا۔ علامات :- دمہ کی مندرجہ ذیل عام علامات نمودار ہوتی ہیں۔

(۱) ہلکا یا کم حملہ :- جو کسی قدر کھانسی، ریزش (چھینک)، ناک کا بھراؤ دوامتلاء کے ساتھ ہوتا ہے
(۲) شدید حملہ کا آغاز :- جو اعضاء تنفس کی بے چینی، کھانسی اور ناک کی خرخراہٹ تنفس کی آواز کے ساتھ ہوتا ہے
(۳) شدید ترین حملہ۔ جس میں مریض نہایت بے چین ہو جاتا ہے اور سانس کی آمد و رفت میں دقت محسوس کرتا ہے اور چہرہ نہایت فق پڑ جاتا ہے اور کبودی ہو جاتا ہے

ب۔ امارات (نشانیاں)

(۱) سینہ پھول جاتا ہے اور سانس لمبا ہو جاتا ہے
(۲) کھانسی نمایاں ہو جاتی ہے۔
(۳) سینہ ٹھوکنے سے بہت آواز دار معلوم ہوتا ہے
(۴) سماع الصدر سینہ پر لگاتے ہوئے سانس کی آمد طویل معلوم ہوتی ہے اور نفخات و آواز لخطات سے پر معلوم ہوتی ہے۔

علاج :- ا عمومی علاج کے لئے دیکھئے حساسیت کا علاج۔

ب :- شدید حملہ کا علاج

(۱) جہاں تک ممکن ہو سکے الرجن سے آزاد کمرے میں بستر پر آرام کرانا ضروری ہے
(۲) کمرے کی برودت و آب و ہوا اعلیٰ ہونی چاہیئے
(۳) دافع تشنج شعبہ ادویات کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

اڈرینالین سب سے پہلے اسی کو آزمانا چاہیئے یہ ۱ر تا ۲ر سی سی کی مقدار میں تحت جلدی راہ سے انجکٹ کیجاتی ہے اور بہت ہی موثر اور سکون بخش دوا ہے۔

اگر اس کا طویل اثر مطلوب ہو تو اڈرینالین ان آئیل کا کوئی مرکب ۱ر تا ۲ر سی سی کی مقدار میں درون عضلاتی راہ سے انجکٹ کرنا چاہیئے

حلق کے رشاش کے لئے ادویات

یہ ادویات ایک نیبولائزر کے ذریعہ حلق میں لگائی جاتی ہیں جس سے تشنج کو سکون ملتا ہے۔
(۱) اڈرینالین سولوشن ۱۰۰ میں ایک حصہ کا محلول درون عضلاتی راہ سے یا ایک خاص شیشے کے نیبولائزر کے ذریعہ استعمال کرنا چاہیئے
(۲) نوری سوڈرین (ایاٹ لیبورٹیریز)
(۳) آئسوپرل
(۴) دیونفرین

شدید اور طویل حملوں کے لئے ہائپرٹونک گلوکوز سولوشن درون وریدی راہ سے ۱ر تا ۲ر سی سی کی مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر اڈرینالین کا استعمال ناکام ہو جائے تو

امینو فائلین درون وریدی راہ سے گلوکوز کے ہمراہ استعمال کرنی چاہیئے یا مقعد کی راہ سے امینو فلین سپوزیٹری استعمال کرنی چاہیئے۔

ج :- دمہ کا معمولی حملہ اور کھانسی کے سکون کے لئے :-

(۱) الیفیڈرین امینو فلین فینو باربٹون مرکب یعنی

الیفیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ	۳/۴ گرین
امینو فلین	۲ گرین
فینو باربٹون	۱/۴ گرین

یہ کسی کھانسی کے شربت کے ہمراہ دیا جا سکتا ہے۔ دمہ کا حملہ فوراً پرسکون کر دیتا ہے

۲۔ منفث بلغم ادویات

یہ دمہ میں چپکدار بلغم کو خارج کرنے اور ان کو نرم کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہیں مثلاً

(ا) پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۱ گرین
پانی	۱ قطرہ

یہ ۵ تا ۱۵ قطرے یہ ہمراہ دودھ یا پھلوں کا رس روزانہ ۳ بار دیا جا سکتا ہے بڑے آدمی کے لئے ۱۵ تا ۴۵ قطرے دیا جا سکتا ہے۔

(ب) سیرپ آف اپے کاک یو ایس پی (شربت عروق الذہب)

یہ دمہ کے شدید حملہ میں یا طویل دمہ میں لطور قے آور مفید ہو سکتا ہے وائنم اپے کاک بہ ہمراہ پانی یا شربت بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اگر پہلی معتاد سے فائدہ نہ ہو تو مکرر دیا جا سکتا ہے بچوں کے لئے ۱/۴ تا ۸ سی سی اور بڑوں کے لئے ۸ تا ۱۲ سی سی کی مقدار میں دینا چاہیئے۔

(ج) کورٹی کوٹرو پین (ہائیڈروکورٹی سون) بھی دمہ میں تجویز کی جا سکتی ہے یہ ایک جدید جادو اثر گراں قدر دوا ہے

(۳) دمہ میں مسکن جذبات ادویات

اگرچہ ان کے بارے میں کوئی طے شدہ امر نہیں ہے البتہ بیناڈرل یا فینو باربٹون تجویز کیا جا سکتا ہے۔ معاء مستقیم کی راہ سے شدید کے حملوں میں کلورل ہائیڈریٹ تجویز کی جا سکتی ہے اس کا حقنہ بطور مسکن مفید ہے۔ لیکن مارفین استعمال نہ کیجئے۔

(د) عبوری تدابیر

(۱) انٹی ہسٹامین ادویات :-

یہ ادویات دمہ کے حملوں سے بچانے کے لئے دن میں ۲ یا چار بار تجویز کیجا سکتی ہیں اور ان کا استعمال شربتی اور ٹپ کا ہی میں استعمال کرنے کی بہ نسبت کمزور ہے اور شاذونادر ہی کامیاب ہوتی ہے۔ عام طور پر سیرپ بیناڈرل، سیرپ فنے ڈل، فنرگان الگزر، اور دیگر انٹی ہسٹامین ادویات استعمال کیجاتی ہیں۔ جن سے شعبہ کا

اور کھجلی) کے لئے یوریکس مرہم ساختہ گیگی ایک بہترین دوا ہے جو بہ آسانی استعمال کیجا سکتی ہے اور براہ دہن سنڈوسٹین کیلیم دی جا سکتی ہے

(۵) بچوں کی خراش جلد اور پاکیزگی کے لئے مندرجہ ذیل پوڈر بہت مفید ہے۔

میگنیشم کاربونیٹ	۴ حصّے
بورک ایسڈ	۴ حصّے
ٹالکم پوڈر	۳ حصّے

ان تینوں کو باہم ملا کر ایک ڈبے میں بند کر کے رکھ لیا جائے اور بچّہ کی نازک جلد پر چھڑکا جائے۔

(۶) متعدد شدید جلدی امراض کی خراش جلد کے لئے کورٹی سون آئنٹمنٹ استعمال کیا جاتا ہے جو دافع حساسیت دافع التہاب جلد ہے اور نہایت گران ہے

۲۹۔ خراش فرج و مقعد
Pruritus Ani, et vulvae

یہ بھی ایک حساسیتی خلل ہے جو مقعد میں کھجلی پیدا کرتا ہے اور عورتوں کے بیرونی اعضائے تناسل میں خراش پیدا کرتا ہے اس کے متعدد اسباب ہیں مثلاً

(۱) سرایت
(۲) درون افزازی خلل
(۳) نفسیاتی خلل

علاج :- اگر کسی سرایت مثلاً سوزاک، جراثیم تناسل اور دیگر جراثیمی امراض کے سبب ہو تو ان کا انٹی بیوٹک ادویات مثلاً پینی سلین مرہم، سلفا مرکبات کے مرہم سے علاج کیجئے۔

اگر درون افزازی خلل کے سبب خراش فرج ہے تو ہارمون کے مرکبات مثلاً اسٹلبسٹرول مرہم اور پیرنڈرن مرہم استعمال کیجئے۔

اگر نفسیاتی امور کے سبب خراش فرج ہے تو علاج بالنفس (سائیکو تھیراپی) تدابیر کو بروئے کار لائیے۔ اور فینوبار بیٹون ½ گرین براہ دہن دے کر تسکین جذبات پیدا کیجئے۔

اگر حساسیتی ردعمل یا خلل کے سبب خراش فرج یا مقعد ہے تو کوئی انٹی ہسٹامین مرہم مثلاً ہسٹان یٹین، سائونین مرہم استعمال کیجئے اور شدید حالات میں ہائیڈروکورٹی سون مرہم لگائیے

۳۰۔ دمّہ
Asthma

دیکھئے حساسیتی دمہ اور شعبی دمّہ

۳۱۔ ڈنک مارنا۔ کاٹنا
Bites

پسّو کا کاٹنا، مچھر کا کاٹنا اور مہال کی مکھی کا کاٹنا، بھڑ، تتیا کا کاٹنا، یہ سب خراش جلد پیدا کرتے ہیں اور یہ بھی ایک حساسیتی خلل ہوتا ہے

علامات :- مقام ماؤف شدید متورم ہو جاتا ہے۔ خوب کھاج اٹھتی ہے اور سرخی کا گھیرا سا بن جاتا ہے۔

تمام جسم پر شری کا قوداں پھیل جاتا ہے اور باریک پھنسیاں سی بھی نکل آتی ہیں اس عمومی جسمانی ردعمل سے بخار سا بھی ہو جاتا ہے کاٹنے کے مقام پر شدید ورم ہو جاتا ہے

علاج :- بعض شدید حالات میں طبیّ امداد کی ضرورت پڑتی ہے

(۱) شدید مقامی ردعمل دور کرنے کے لئے خصوصاً مہال کی مکھی کے کاٹنے میں جن سوجن دور کرنے کے لئے کوئی مخدر انٹی ہسٹامین مرہم لگانا چاہیئے عام طور پر نیوپرکین مرہم اور سائونین مرہم کا مشترکہ استعمال بہت موثر ثابت ہوتا ہے اور براہ دہن سنڈوکیلیم دی جا سکتی ہے

(۲) نظام جسمانی کے ردعمل کو قابو میں لانے کے لئے فوراً انٹی ہسٹامین ادویات براہ دہن دینی چاہئیں۔ اور اڈرینالین تحت جلدی راہ سے انجکٹ کرنی چاہیئے یا شدید حالت میں ہائیڈروکورٹی سون درون وریدی راہ سے انجکٹ کر دینی چاہیئے۔ یہ مہال کی مکھی کے کاٹنے کے لئے ایک محافظ زندگی دوا ہے ہائیڈروکورٹی سون کا مرہم بھی ماؤف حصّے پر لگایا جا سکتا ہے۔

مابعد حفاظت :- جب مریض کی شدید علامات رفع ہو جائیں تو براہ دہن وٹامن بی مثلاً بنرواٹبلٹ کا استعمال زیادہ مقدار میں مفید ہو سکتا ہے اور بطور حفظ ماتقدم قلیل انٹی ہسٹامین استعمال کرنی چاہیئے۔

۳۲ :- زکام عام
Common Cold

شدید التہاب الانف
Acute Rhinitiss

یہ بالائے اعضائے تنفس کی غیر جراثیمی سرایت ہے جو عام طور پر عورتوں، مردوں اور بچوں میں نمودار ہو جاتی ہے اس کے تین اہم اسباب ہیں

(۱) متعدد اقسام کے وائرس
(۲) ثانوی جراثیمی سرائتیں
(۳) حساسیتی ردعمل

(۴) نفسیاتی امور

سریری کاشفات :-

(۱) علامات :-

کسل مندی، چھینکنا، اور سر کی گرانی (بھاری پن)

(۲) امارات :-

مصلی اخراج انف (آب خون جیسا ناک سے بلغم خارج ہونا) مرطوب ناک سے رینٹھ جانا عام طور پر بخار خفیف ہوتا ہے لیکن بچوں میں نہایت اعلیٰ ہو سکتا ہے

(۳) لیبوریٹری کاشفات میں خون کے سفید ذرات طبعی حالت میں رہتے ہیں۔

علاج :- (ا) عمومی تدابیر :-

(۱) عام جسمانی کسل مندی و بخار دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت ہی موثر ہے

اسپرین	۵ گرین
وٹامن سی	۵۰ ملی گرام

یہ دونوں باہم ملا کر پڑیہ کی شکل میں دن میں ۳ بار دی جائے وٹامن سی (سیلین، ریڈ وکسان روچی) بہت عمدہ استعمال کرنی چاہیئے یہ آمیزہ بخار کسل مندی اور سرایت کو دور کرتا ہے اور فوراً زکام میں بحالی پیدا کرتا ہے مزید براں حساسیت اور الم کو دور کرنے کے لئے کوری سیڈین ٹیبلیٹ (روزانہ دو بار) بہت ہی موثر ہے۔ رات کو ڈوور س پوڈر ۵ گرین بہمراہ پانی دیا جا سکتا ہے یہ زکام کے مریضوں کو سکون دیتی ہے

(۲) زکام میں سیال خصوصاً لطیف مشروب اشیا ءکا اضافہ مفید ہوتا ہے۔

(۳) زیادہ کام کرنے سے پرہیز کرنا اور زیادہ آرام کرنا مفید ہوتا ہے۔

(ب) مقامی تدابیر :-

(۱) سیرپ آف الفیڈرین ایک بہترین محرک انف دوا ہے یہ کھانسی کو سکون دیتی ہے اور بطور منفث بلغم استعمال کیجاتی ہے زلفرڈل کف سیرپ اس مقصد کے لئے بہت مفید ہے۔

(۲) انٹی ہسٹامین ادویات اور سیرپ کوڈین کا مرکب فنسے ڈل ساختہ مے اینڈ بیکر یا فزجن کف سیرپ کھانسی کو سکون دینے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(۳) ناک کے تسدد (مشادء) کو کم کرنے کے لئے نیو سنفرین ۲۵ر فیصدی اور نارمل سیلائن میں حل کر کے ایک تا ۲ قطرے ناک میں ڈراپر سے ڈالا جا سکتا ہے یا ان سنفرین پریو ڈراپر سے استعمال کیا جا سکتا ہے یا بنزیڈرین

نخلخہ استعمال کیا جا سکتا ہے

(۴) ناک کا عروقی انقباض کم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سادہ نسخہ بھی بہت مفید ہے

الفیڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ	۲۵ ملی گرام
سیکونال (للی)	۱۵ ملی گرام

ان دونوں کو ملا کر کسی کیپ سول میں ڈال کر دیا جائے ایک کیپ سول ہر چھٹے گھنٹے دیا جا سکتا ہے یہ سب سے بہترین محرک مسکن آمیزہ ہے۔

(۵) خراش حلق کے لئے گلوکوز ۱۰ فیصدی کا نارمل سیلائن میں حل کر کے محلول سے غرغرہ کیا جا سکتا ہے اگر سرایت بہت زیادہ ہو تو پنسلین لوزنجز منہ میں رکھ کر چوسی جا سکتی ہے۔

(۶) ایک ڈاکٹر کا بیان ہے کہ زکام کے ابتدائی درجہ میں مندرجہ ذیل نسخہ عام طور پر بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

کوڈین سلفیٹ	½ گرین
پاپا ویرین ہائیڈرو کلورائیڈ	½ گرین

اگرچہ یہ نارکوٹک دوا ہے لیکن عصبی زکام کی علامتوں کو قابو میں کر لیتی ہے یہ کھانسی کو دباتی اور نیند لاتی ہے عصبی بے چینی کو سکون دیتی ہے۔

(۷) خشک اور تکلیف دہ کھانسی کے لئے امونیم کلورائیڈ کا مکسچر بہت مفید ہے۔

امونیم کلورائیڈ	۵ گرام
سیرپ اپی کاک	۱۵ سی سی
سیرپ گلاسرائزیا	۶۰ سی سی

اس میں سے ایک چائے کا چمچہ بھر ہر دوسرے گھنٹے دیجیئے۔

(۸) جوں ہی زکام کی ابتدائی علامات نمودار ہوں ان کا مقابلہ کرنے کے لئے کلور ٹرائی میٹین یا انھیفورین بہمراہ وٹامن سی ... (ریڈوکسان) استعمال کرنا بہت ہی مفید ہے اور یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مشہور یونانی حکیم کنفوشس نے کہا ہے کہ "زکام سوائے چھینکنے کے اور کچھ نہیں ہے"۔

۳۳۔ سیرم کی بیماری

Serum Sickness

یہ ایک جسمانی رد عمل ہے جو بیرونی سیرم کے انجکشن لگانے سے واقع ہو جاتا ہے یہ حساس اور غیر حساس افراد دونوں میں نمودار ہو سکتا ہے رد عمل کی شدت کا مدار سیرم کی پاکیزگی و تازگی پر ہوتا ہے اور غلط طریقہ استعمال اور غلط حیوانی سیرم سے بھی ایسا رد عمل پیدا ہو سکتا ہے۔

بیرونی مصل (سیرم)، کا انجکشن انٹی باڈیز (ضداجسام)، کی پیدائش کو بڑھا دیتا ہے اور یہ ضداجسام لقیہ انٹی جن سیرم کے ساتھ مل کر مزید حساسیتی رد عمل پیدا کر دیتے ہیں۔

سریری کاشفات :۔

سیرم کا انجکشن لگانے کے ایک ہفتہ بعد شدید رد عمل کا حملہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے بشرطیکہ سابقہ حساسیت موجود ہو۔ یوسی نوفلیا قطعی ممیز ہوتا ہے۔

(۱) سب سے عام علامت جلد کا شری نما توران ہے توران کی دیگر اقسام (احمرار جلد چیچک کے سے داغ یا سرخ بخار کے نشانات) بھی واقع ہو سکتی ہیں لیکن یہ کم عام ہیں۔

(۲) عروقی عصبی اذیما یعنی کھجاہٹ الملح غدد کا مرض کلائی طحال (تلی کا بڑھنا)، بخار کسل مندی اور درد، ورم اور جوڑوں کی سرخی وغیرہ لیکن یہ زیادہ عام نہیں ہیں

(۳) عصبی چیدگیاں۔ بہ شدید حالات میں موجود ہو سکتی ہیں

(۴) مہلک رد عمل جو استہدائی صدمہ کے مشابہ ہوتے ہیں عام طور پر سیرم کی غیر مقامی حساسیت میں ہی واقع ہوتے ہیں

رفتار مرض اور انذار :۔

سیرم کی بیماری خود ایک محدود مرض ہے اور عام طور پر اسے ، دن تک رہتا ہے ممکن ہے کئی مہینے تک مرکزی نظام عصبی کو نقصان پہونچاتا رہے۔

علاج :۔ (۱) شدید علامتوں کو رفع کرنے کے لئے فوراً اڈرینالین کا تحت جلدی انجکشن لگائیے۔

(۲) معمولی اور متوسط درجہ کی علامتوں کو قابو میں کرنے کے لئے الفیڈرین استعمال کیجئے

(۳) مقامی طور پر رد عمل کو سکون دینے کے لئے سوڈیم بائیکاربونیٹ ۵ فیصدی کا آبی محلول کی سرد پٹی باندھئے۔

(۴) شدید حالات کے لئے کورٹی سون مرہم یا کورٹی سون بہ شکل ٹکیہ براہ دہن استعمال کیجئے۔

(۵) آجکل حساس افراد کو سیرم کے وقت انٹی ہسٹامین ادویات استعمال کرانا ایک دستور ہو گیا ہے اس مقصد کے لئے کورٹی سون اور انٹی ہسٹامین کا کوئی مرکب استعمال کیا جاسکتا ہے۔

استہدائی صدمہ اور موت :۔

بعض اوقات گھوڑے کا سیرم استعمال کرنے سے ایک اہم رد عمل نمودار ہو جاتا ہے جو استہدلق کہلاتا ہے کسی غیر شفاف سیرم کا انجکشن لگانے کے

بعد سوئی جسم سے نکالتے ہی مقامی خراش شروع ہو جاتی ہے اور پھر فوراً عام جسم میں پتی اچھل آتی ہے جس کے ساتھ چھینکیں خوب آتی ہیں۔ کھانسی دمہ اور تشویش ہو جاتی ہے مریض ایک صدمہ کی حالت میں ہو جاتا ہے دورے پڑ کر موت دس منٹ میں ہی واقع ہو سکتی ہے اگر مریض بچ جاتا ہے تو عام سیرم کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے جس کا علاج اوپر مذکور ہے۔

خراش و کھاج کے لئے سنڈ وسیٹن کریم بہت مفید دوا ہے اور وٹامن سی بھی مفید ہو سکتی ہے درد اور خراش کے لئے پروکین مفید ہے۔

۳۴۔ سفری متلی
Travel Sickness

دیکھئے جذباتی متلی

۳۵۔ شری ۔ پتی اچھلنا
Urticaria
عروقی عصبی اذیما
Angioneurotic Oedema
Hives داء القفیر

یہ ایک شدید یا مزمن التہابی جلدی رد عمل ہے جو شاید حساسیتی قسم کا ہوتا ہے یہ زیادہ تر غذائی حساسیت (خصوصاً شیل مچھلی، بیریز، چوکلیٹ، انڈے اور دودھ) سے پیدا ہو جاتا ہے بعض افراد میں نفسیاتی عوامل بھی اس کو پیدا کرنے میں اہم حصہ لیتے ہیں مندرجہ ذیل اشیاء بھی اس کو پیدا کرنے کا ذمہ دار ہو سکتی ہیں۔

ادویات :۔ بیرونی سیرم کے انجکشن ویکسین یا جسمانی عوامل کے انجکشن وغیرہ۔

سریری کاشفات :۔

شری کا شدید حملہ چند منٹ سے لیکر چند ایک ہفتوں تک محدود رہتا ہے لیکن دوبارہ عود کر آنے کا رجحان رہتا ہے۔

(ا) شری (پتی اچھلنا)

اس کے ابھار سرخ، رنگدار اور معمولی ابھار کے ساتھ ہوتے ہیں۔ گردش رد عمل ایک نمایاں علامت ہے بڑے بڑے گھول چکتے تمام جسم کو ماؤف کر دیتے ہیں۔ عام طور پر جسمانی کھجلی نمایاں ہوتی ہے اور جلد پر ضرر پیدا ہونے سے پہلی ہی نمودار ہو جاتی ہے

(ب) عروقی عصبی اذیما ایک زبردست پتی اچھلنا کی علامت ہے جو حلق پر یا زبان پر یا چہرے پر نہایت عام ہوتی ہے۔ جلد کا ضرر نہایت شدید ہوتا ہے لیکن خراش نہیں ہوتی شدید حالات میں حلقوم کا اذیما (حلق کی

بہت زیادہ سوجن) اعضائے تنفس کو مسدود کردیتی ہے اور لبعدازاں فوراً دم گھٹ کر موت واقع ہو جاتی ہے

علاج

(ا) اگر کسی دوا یا غذا کے خوب نوش یا ہضم کرنے سے شری پیدا ہو گئی ہے تو فوراً نمکین دست آور دوا دینی چاہیئے اور حقنہ لگانا چاہیئے۔

(ب) فوراً کوئی انٹی ہسٹامین دوا براہ دہن استعمال کیجیئے۔ سنڈوسٹین کیلیم براہ دہن اس مقصد کے لئے بہت مفید ہے

(ج) اگر حلقوم کا اذیما شدید ہے تو فوراً ہی اڈرینالین سلوشن ہزار میں ایک حصہ کا محلول تحت جلدی راہ سے ½ تا ۱ منم کی مقدار میں انجکٹ کرنا چاہیئے اگر ضرورت پڑے تو اس کا ہر ۲۰ منٹ بعد انجکشن لگایئے۔

(د) الفیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ½ تا ۱ گرین کی مقدار میں براہ دہن دیجیئے۔

(ی) شدید اور خطرناک عروقی عصبی اذیما (رگوں اعصاب کے ورم شدید) میں فوراً کورٹی سون کا انجکشن لگایئے۔ یہ جینی بحالی پیدا کر دے گی۔

(ق) مزمن شری (پرانی پتی) میں خود زاد خونی علاج (اوٹوہیموتھیراپی) یعنی کسی ورید میں سے ۲۰ سی سی خون نکال لینا اور اس کو پھر ڈھڈی کے عضلہ میں انجکٹ کر دینا مفید ہوتا ہے۔

(ک) بعض مریضوں میں تھائرائیڈ اکسٹرکٹ کم سے کم مقدار میں استعمال کرنا مفید ثابت ہوتا ہے

دافع دردسر ادویات اور مسکن ادویات اور منوم ادویات سے پرہیز کرنا مفید ہے اور دافع خارش لوشن اور پوڈر استعمال کرنا مفید ہو سکتا ہے کوئی انٹی ہسٹامین کریم مثلاً ہسٹامین کریم یا سائنوبین وغیرہ جلد پر لگانا مفید ہو سکتا ہے

۳۶۔ شعبی دمہ
BRONCHAL ASTHMA

دیکھئے حساسیتی دمہ

۳۷۔ عروقی عصبی اذیما
Angioneurotic Oedema

(دیکھئے شری)

۳۸۔ فالج لرزاں
Paralysis Agitans

رعشہ
Parkinsonism

یہ مرکزی نظام عصبی کا ایک مزمن خلل ہے جس میں اعصاب کی حرکت سست پڑ جاتی ہے۔ کمزوری، عضلاتی سختی اور لرزہ پیدا ہو جاتا ہے یہ متعدد اسباب سے پیدا ہوتا ہے اور اس کی بہت سی علامات ہیں لیکن بعض اطبا کا خیال ہے کہ یہ بھی دافع حساسیت معالجہ سے متاثر ہوتا ہے۔

علاج :۔ (ا) دافع حساسیت ادویات

(۱) کھیقورین انجیہ ۲۵ ملی گرام روزانہ ۳ بار دی جا سکتی ہے اس کے ہمراہ دیگر دافع فالج ورعشہ تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں

(۲) بینا ڈرل کیپ شول فالج لرزاں میں ایک بہترین دوا ہے جو روزانہ تین بار دیا جا سکتا ہے۔

۳۹۔ ہسٹامین دردسر
HISTMINE HEADACHE

(دیکھئے حساسیتی دردسر)

۴۰۔ ہسٹامین صدمہ
HISTA MINE SHOCK

:۔ (دیکھئے استہداف) :۔

اشاریہ امراض

Therapeutic Index

نوٹ:۔ ذیل میں دافع حساسیت علاج کے زیر بحث امراض، عوارض و حوادث وحالات کے نام درج کئے جاتے ہیں اور وہ صفحہ بھی دیا گیا ہے جس پر کسی مرض کا نام ہے۔ امید ہے قارئین کرام کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

اشاریہ ادویات

DRUG INDEX

ذیل میں اردو حروف تہجی کے لحاظ سے ادویات کی ایک مختصر فہرست مع صفحہ کتاب دی جاتی ہے انگریزی ادویات کا انڈیکس کتاب کے ساتھ منسلک ہے امید ہے قارئین کرام کے لئے بہت مفید ہوگا۔

INDEX

Anti Histamine Therapy